TUE.5.Nov.2024
VOLUME:19 NO: 281
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز منگل 5/ نومبر 2024
جلد:19 شمارہ: 281
28/ربیع الثانی 1446ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

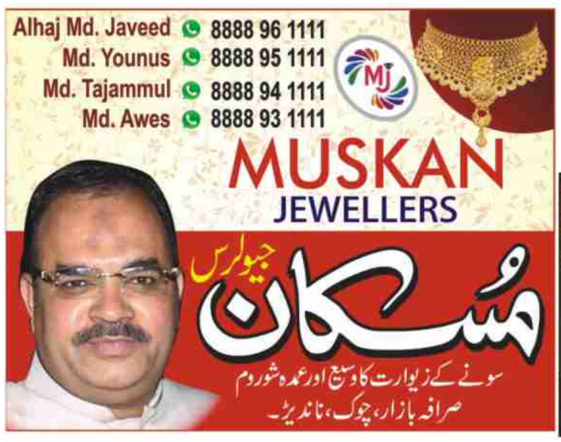

امریکی انتخابات میں مسلم ووٹرس کا بادشاہ گر موقف

واشنگٹن: امریکہ میں ہونے والے صدارتی الیکشن میں حکمراں جماعت ڈیموکریٹ کی کملا ہیریس اور اپوزیشن جماعت ریپبلکن کے امیدوار ڈونالڈ ٹرمپ کے درمیان کانٹے کا مقابلہ ہے اور دونوں اپنی فتح کے لیے مسلم ووٹرز کی جانب دیکھ رہے ہیں جو فیصلہ کن ثابت ہو سکتے ہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکہ میں عرب نژاد امریکی ووٹرز کی تعداد کہیں زیادہ ہیں جو عرصے سے کبھی ڈیموکریٹ تو کبھی ریپبلکن کو ووٹ دیتے آئے ہیں۔ اس صدارتی الیکشن میں مسلم ووٹرز کو فلسطین، لبنان اور بالخصوص غزہ میں اسرائیلی جارحیت پر جہاں مسلم ووٹرز کو متحد کر دیا ہے وہیں ڈیموکریٹ یا ریپبلکن میں کسی ایک کے انتخاب کی حکمت عملی پر منقسم نظر آتے ہیں۔ اکثر مسلم ووٹرز کا کہنا ہے کہ وہ تذبذب کا شکار ہیں کیوں کہ کسی بھی امیدوار نے کھل کر اسرائیلی جارحیت کی مذمت نہیں کی اور نہ ہی غزہ سے اظہارِ ہمدردی کیا ہے۔ کئی مسلم جماعتوں اور گروپس نے بھی عندیہ دیا ہے کہ اگر پولنگ ڈے تک کسی بھی امیدوار نے غزہ پر راست اقدام نہیں اُٹھایا تو مسلم ووٹرز پولنگ اسٹیشن جانے کا تکلف جھیلنے کے بجائے گھر پر رہنا پسند کریں گے۔ الجزیرہ سے بات کرتے ہوئے عرب نژاد امریکی لیلیٰ ایلابد کہتی ہیں کہ وہ اور دیگر مسلم ووٹرز غزہ اور لبنان کے اجتماعی جنازوں کے ساتھ ہیں۔ ہم غمگین ہیں۔ ہم مایوس ہیں۔ ہم ناراض ہیں۔ ہم دل شکستہ ہیں۔ ہمیں دھوکے بازی کا احساس ہو رہا ہے۔ ایک اور تارک وطن ووٹر نے بتایا کہ میں نہ تو نائب صدر کملا ہیریس اور نہ ہی سابق صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو ووٹ دوں گی کیوں دونوں نے کوئی ایسی پالیسی نہیں اپنائی ہے جس میں واضح طور پر کہا گیا ہو کہ غزہ پر بمباری بند ہونے والی ہے۔ لبنانی امریکی یونیورسٹی سے فارغ التحصیل علیسہ حکیم نے الجزیرہ کو بتایا کہ پہلے بائیڈن کو ووٹ دیا تھا جو میرے خیال میں ٹرمپ سے بہتر ہوں گے۔ لیکن غزہ میں جسے بہت سے ماہرین نسل کشی قرار دینے رہے ہیں، پر جو بائیڈن کے اقدامات سے خوش نہیں۔ 22 سالہ طالبہ نے ٹرمپ کے مقابلے میں کملا ہیریس کے انتخاب کیلئے دو برائیوں میں سے کم برائی کے چناؤ کی دلیل کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنا ووٹ بیچنے سے زیادہ اپنے آپ کا احترام کرنے کی ضرورت ہے۔

سیلاب زدہ مظاہرین نے احتجاجاً اسپینی بادشاہ پر کیچڑ پھینکا

میڈرڈ: اسپین میں شدید سیلاب سے شدید متاثر ہونے والے ویلنسیا شہر کے نواحی علاقے میں سینکڑوں مکینوں نے ہسپانوی بادشاہ فلپ اور وزیراعظم پیڈرو سانچیز کے دورے کے دوران احتجاج کرتے ہوئے ان پر کیچڑ پھینک دی۔ خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق مظاہرین نے قاتل، قاتل کے نعرے لگاتے ہوئے حکومتی اداروں کی جانب سے طوفان اور سیلاب کے خطرے کے بارے میں بروقت اطلاع نہ دینے اور آفت کے دوران ریسکیو سروسز کی جانب سے سست ردعمل پر برہمی کا اظہار کیا۔ دورے کے دوران ایک نوجوان نے ہسپانوی بادشاہ کو بتایا 'یہ سب حکام کو پہلے سے معلوم تھا لیکن اس سے بچنے کیلئے کسی نے کچھ نہیں کیا۔' حکومت کی جانب سے مؤقف اپنایا گیا کہ لوگوں کو ممکنہ خطرے سے آگاہ کرنا علاقائی حکام کی ذمہ داری ہے جبکہ ویلنسیا کے حکام نے کہا کہ انہوں نے دستیاب معلومات کے تحت بہترین اقدامات کیے۔ اسپین میں حالیہ عرصے کے بدترین سیلاب سے ہلاکتوں کی تعداد 217 تک پہنچ چکی ہے جبکہ درجنوں شہری اب بھی لاپتہ ہیں اور 3 ہزار گھر بجلی سے محروم ہیں۔ سیلاب کے بعد امدادی کارروائیوں میں ہزاروں فوجیوں اور پولیس اہلکاروں نے حصہ لیا، سیلاب سے سڑکیں، عمارتیں زیر آب آ گئیں اور کئی گاڑیاں سیلابی رہ میں بہہ گئی۔ پرتگال میں 1967 میں 500 ہلاکتوں کے بعد یورپ کے کسی ایک ملک میں سیلاب سے ہونے والا یہ سب سے بڑا نقصان ہے۔

بی جے پی کی سیاسی پہچان غصہ، تقسیم اور بربادی، اس نے وائناڈ لینڈ سلائڈنگ پر بھی سیاست کی: پرینکا گاندھی

سلطان باتھری: کانگریس کی جنرل سکریٹری اور وائناڈ پارلیمانی سیٹ پر ضمنی انتخاب میں یونائٹیڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (یو ڈی ایف) کی امیدوار پرینکا گاندھی نے پیر کو الزام لگایا کہ بی جے پی نے اس سال جولائی میں ہوئی لینڈ سلائڈنگ کے حادثے پر بھی سیاست کی۔ بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے پرینکا نے کہا کہ پورے ملک میں نفرت پھیلا رہی بی جے پی کی پہچان غصہ، تقسیم اور تباہی ہے۔ انتخابی مہم کے دوسرے دن کی شروعات کرتے ہوئے کانگریس جنرل سکریٹری نے سلطان باتھری حلقہ اسمبلی کے کینیچیرا میں ایک نکڑ جلسہ کو خطاب کیا۔ وہاں انہوں نے کہا کہ ''جس آفت سے لوگوں کو کافی تکلیف ہوئی، اس پر بھی بی جے پی سیاست کر رہی ہے... ہم ایک ایسی جگہ پر کھڑے ہیں، جہاں آپ کو اپنے ملک، اپنی ضرورتوں اور آپ جس طرح کی سیاسات چاہتے ہیں۔

اتر پردیش کے 27000 پرائمری اسکول نہیں ہوں گے بند، محکمہ تعلیم نے جاری کیا بیان

لکھنو: 4/ اکتوبر (ایجنسیز) ریاست اتر پردیش کے 27000 پرائمری اسکول نہ تو بند ہوں گے اور نہ ہی دوسرے اسکولوں کے ساتھ انہیں ضم کرنے کا کوئی ارادہ ہے۔ پرائمری محکمہ تعلیم نے اس کے متعلق اپنے آفیشیل سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ شیئر کیا ہے۔ اس پوسٹ میں محکمہ تعلیم نے لکھا ہے کہ ریاست کے 27000 پرائمری اسکولوں کو بند کرنے کی خبر پوری طرح سے گمراہ کن اور جھوٹی ہے۔ ساتھ ہی محکمہ نے یہ بھی کہا کہ کسی بھی اسکول کو بند کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں چل رہا ہے۔ دراصل میڈیا میں اس طرح کی خبریں چل رہی تھیں کہ اتر پردیش میں پرائمری محکمہ تعلیم 27000 پرائمری اسکولوں کو بند کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ محکمہ تعلیم کی جانب سے جاری بیان کے بعد یہ واضح ہو گیا کہ ریاست میں کوئی بھی پرائمری اسکول بند نہیں ہو رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ڈائریکٹر جنرل آف ایجوکیشن کنچن ورما نے 23 اکتوبر کو ایک جائزہ ٹیم بلائی تھی۔ جس میں انہوں نے تمام بلاک اسکول ایڈمنسٹریٹرز (بی ایس اے) کو ہدایت دی تھی کہ وہ ان اسکولوں کی نشاندہی کریں جن کی کارکردگی خراب ہے۔ اس کے بعد ان اسکولوں کو بند یا انضمام پر غور و خوض کیا جائے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ فیصلہ مرکزی حکومت کی موجودہ بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لئے لیا گیا تھا۔ ساتھ ہی ان اسکولوں میں دستیاب محدود سہولیات کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کی تجویز کے پیش نظر لیا گیا تھا۔ وہیں ایک آفیسر نے کہا تھا کہ اس اقدام کا بنیادی مقصد جن اسکولوں میں طلباء کی تعداد کم ہے۔ ان اسکولوں کو زیادہ طلباء والے اسکولوں میں ضم کر کے وسائل کو مستحکم کرنا ہے۔ 13 یا 14 نومبر کو اس سے متعلق ضلع پرائمری تعلیمی آفیسرز کی میٹنگ ہونی تھی۔ جس میں اس مسئلہ پر بات کی جانی تھی۔ صرف لکھنؤ میں موجود 1618 سرکاری پرائمری و اَپر پرائمری اسکولوں میں 300 سے زیادہ اسکول ایسے ہیں جہاں طلباء کی تعداد 50 سے کم ہے۔

یو پی ضمنی انتخاب: 'ٹالیں گے تو اور بھی بُری طرح ہاریں گے' ووٹنگ کی تاریخ بڑھنے پر اکھلیش یادو کا بی جے پی پر طنز

لکھنو: 4/ اکتوبر (ایجنسیز) سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے 9 اسمبلی سیٹوں پر ضمنی انتخاب کی تاریخ بڑھانے کی خبر سامنے آنے کے بعد بی جے پی پر طنز کسا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ ''ٹالیں گے تو اور بھی بری طرح ہاریں گے۔ پہلے ملکی پور کا ضمنی انتخاب ٹالا، اب باقی سیٹوں کے ضمنی انتخاب کی تاریخ، بی جے پی اتنی کمزور کبھی نہ تھی۔'' دراصل الیکشن کمیشن نے پیر کو ایک آفیشل بیان جاری کر اس بات کی جانکاری دی کہ کیرالہ، پنجاب اور اتر پردیش میں ضمنی اسمبلی انتخاب کی تاریخ تہوار کی وجہ سے آگے بڑھا دی گئی ہے۔ انتخاب کے لئے پہلے سے طئے شدہ تاریخ 13 نومبر سے بڑھا کر 20 نومبر کر دی گئی ہے۔ بہرحال، اپنے پوسٹ میں اکھلیش یادو نے یہ بھی لکھا ہے کہ ''دراصل بات یہ ہے کہ اتر پردیش میں 'بڑے پیمانے پر بے روزگاری' کی وجہ سے جو لوگ پورے ملک میں کام ڈھونڈنے جاتے ہیں۔ وہ دیوالی اور چھٹھ کی چھٹی لے کر اتر پردیش آئے ہوئے ہیں اور ضمنی انتخاب میں بی جے پی کو ہرانے کے لئے ووٹ ڈالنے والے تھے۔ جیسے ہی بی جے پی کو اس کی خبر لگی اس نے ضمنی انتخاب کو آگے بڑھا دیا۔ تا کہ لوگوں کی چھٹی ختم ہو جائے اور وہ بغیر ووٹ ڈالے ہی واپس چلے جائیں۔ یہ بی جے پی کی پرانی چال ہے: ہاریں گے تو ٹالیں گے۔'' اس درمیان عام آدمی پارٹی اتر پردیش کے انچارج اور راجیہ سبھا رکن سنجے سنگھ نے بھی ضمنی انتخاب کی تاریخ کو آگے بڑھائے جانے پر بی جے پی کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''حکمراں بی جے پی کو فائدہ پہنچانے کے لئے ضمنی انتخاب کی تاریخوں کو جان بوجھ کر ملتوی کیا گیا ہے۔ اس قدم سے الیکشن کمیشن سوالوں کے گھیرے میں آ گیا ہے۔'' سنجے سنگھ نے یہ بھی کہا کہ ''ضمنی انتخاب میں (اپوزیشن جماعتوں کا گروپ) سماجوادی پارٹی اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کی ایک حلیف پارٹی کے طور پر انتخاب لڑ رہی ہے۔ ہمیں نفرت اور فرقہ پرستی کی سیاست کو روکنا ہے۔''

ضمنی انتخاب کی تاریخ تبدیل، اب 20 نومبر کو ووٹ ڈالے جائیں گے

نئی دہلی: 5/ نومبر۔ الیکشن کمیشن نے اتر پردیش سمیت 3 ریاستوں میں ہونے والے ضمنی انتخابات کی تاریخ میں تبدیلی کا اعلان کیا ہے۔ پیر کے روز الیکشن کمیشن نے اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ اتر پردیش، کیرالہ و پنجاب میں 13 نومبر کی جگہ اب 20 نومبر کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ دراصل بی جے پی سمیت کئی اہم پارٹیوں نے مطالبہ کیا تھا کہ مذکورہ ریاستوں میں ووٹنگ کی تاریخ تبدیل کی جائے کیونکہ تہواروں کے سبب لوگوں کو حق رائے دہی کا استعمال کرنے میں پریشانی لاحق ہو سکتی ہے۔ اسی گزارش کو پیش نظر رکھتے ہوئے الیکشن کمیشن نے اتر پردیش، پنجاب و کیرالہ میں ضمنی انتخاب 20 نومبر کو کرانے کا فیصلہ کیا۔ ووٹوں کی گنتی پہلے سے مقرر تاریخ یعنی 23 نومبر کو ہی ہوگی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بی جے پی، کانگریس، بی ایس پی، آر ایل ڈی کے علاوہ کئی دیگر قومی و ریاستی پارٹیوں کی گزارش پر الیکشن کمیشن نے ووٹنگ کی تاریخ میں یہ تبدیلی کی ہے۔ سیاسی پارٹیوں کی طرف سے یہ اندیشہ ظاہر کیا گیا تھا کہ تہواروں کی وجہ سے 13 نومبر کو ہونے والی ووٹنگ کا فیصد کم ہو سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اتر پردیش کی 10 خالی پڑی سیٹوں میں سے 9 سیٹوں پر ضمنی انتخاب ہو رہا ہے، جبکہ پنجاب اسمبلی کی 4 سیٹوں پر ضمنی انتخاب ہونے والا ہے۔ علاوہ ازیں کیرالہ میں وائناڈ لوک سبھا سیٹ اور 2 اسمبلی سیٹوں پر بھی ضمنی انتخاب 13 نومبر کو ہونا تھا جو اب 20 نومبر کو ہوگا۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے مقررہ پروگرام کے مطابق ان 3 ریاستوں سمیت مجموعی طور پر 15 ریاستوں کی 48 خالی پڑی اسمبلی سیٹوں پر ضمنی انتخابات کرائے جا رہے تھے۔ اس کے علاوہ خالی پڑی لوک سبھا کی 2 سیٹوں پر بھی ووٹنگ کرائی جانی تھی۔ ان سبھی کے لیے ووٹنگ کی تاریخ 13 نومبر مقرر کی گئی تھی۔ لیکن اب اتر پردیش، پنجاب و کیرالہ میں ووٹنگ کی تاریخ بدل کر 20 نومبر کر دی گئی ہے، بقیہ ریاستوں میں 13 نومبر کو ہی ووٹ ڈالے جائیں گے۔

دیوالی کے بعد سونے اور چاندی کی قیمت میں ریکارڈ گراوٹ، کیا کہتے ہیں ماہرین؟

نئی دہلی: 4/ اکتوبر (ایجنسیز) دیوالی کے بعد راجدھانی دہلی میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں کافی کمی آئی ہے۔ اس کی اہم وجہ یہ ہے کہ سونے اور چاندی کی طلب ان دنوں کافی کم ہو گئی ہے۔ دہلی میں سونا 1300 روپے تک گر گیا ہے، وہیں چاندی کی قیمت میں 4600 روپے کی کمی دیکھنے کو ملی ہے۔ ماہرین کی مانیں تو آنے والے دنوں میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں مزید گراوٹ کے آثار ہیں۔ ساتھ ہی ماہرین کا یہ بھی ماننا ہے کہ امریکی صدارتی انتخاب کے نتائج اور فیڈرل ریزرو کی پالیسی میٹنگ سونے کی قیمتوں کے لئے ایک بڑا محرک ثابت ہو سکتا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ گزشتہ ہفتہ ہی جمعرات کو سونے کی قیمتوں میں ریکارڈ سطح پر اضافہ دیکھنے کو ملا تھا۔ آل انڈیا بلین ایسوی ایشن کے مطابق اسٹاکسٹ اور خوردہ فروشوں کی تازہ فروخت کے بعد ملک کی راجدھانی دہلی میں پیر کو سونے کی قیمتوں میں کافی کمی آئی ہے۔ سونے کی قیمت ریکارڈ بلندی سے 1300 روپے گر کر 100،81 روپے فی 10 گرام ہو گئی ہے۔ 9.99 فیصد خالص سونے کی قیمت جمعرات کو 400،82 روپے فی 10 گرام پر کاروبار کر رہی تھی جو اب تک کی بلند ترین سطح ہے۔ 5.99 فیصد خالص سونے کی قیمت میں بھی 1300 روپے کی کمی آئی ہے، اب اس کی قیمت 700،80 روپے فی گرام ہو گئی ہے۔ جمعرات کو پچھلے سیشن میں یہ 000،82 روپے فی 10 گرام قیمت پر بند ہوا تھا جو اب تک کی بلند ترین سطح ہے۔ چاندی کے اندر بھی کافی گراوٹ دیکھنے کو ملی ہے۔ یہ قیمت 4600 روپے کی کمی کے ساتھ 900،94 روپے فی کلوگرام پر آ گئی۔ جمعرات کو یہ 500،99 روپے فی کلوگرام پر بند ہوا تھا۔ اس درمیان گولڈ مین سیکس ریسرچ کی ایک رپورٹ کے مطابق سونے کی قیمتوں میں پہلے کے مقابلے میں اضافے کی امید ہے۔ کیونکہ ابھرتے بازاروں میں مرکزی بینکوں نے خریداری میں اضافہ کر دیا ہے۔ 2025 کے اخیر تک اس قیمتی شے کی قیمت 3000 امریکی ڈالر فی 'اونس' تک بڑھنے کی امید ہے۔ سونے اور چاندی کی قیمتوں میں ہوئے اچانک گراوٹ کے بارے میں بتاتے ہوئے تاجروں کا کہنا ہے کہ ''مقامی بازاروں میں اسٹاکسٹ اور خوردہ فروشوں کی مانگ میں کمی ہونے کی وجہ سے سونے اور چاندی کی قیمتوں پر اثر پڑا ہے۔''

مودی حکومت نے جس ہندوستان-یو اے ای اقتصادی شراکت داری معاہدہ پر دستخط کیا، وہ بے ضابطگیوں سے بھرپور: کانگریس

کانگریس نے ہندوستان اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے درمیان ہوئے اقتصادی شراکت داری معاہدہ پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش کا کہنا ہے کہ ''نان بایولوجیکل وزیر اعظم کی حکومت کے ذریعہ دستخط کیا گیا ہندوستان-یو اے ای اقتصادی شراکت داری معاہدہ (ای پی اے) بے ضابطگیوں سے بھرا ہے۔ اس معاہدہ میں ایک خامی ہے جو یہ مقرر کرتی ہے کہ وزن کے حساب سے 2 فیصد سے زائد پلاٹینم والے کسی بھی مرکب شئے کو پلاٹینم الائے مانا جائے گا اور اسی حساب سے اس پر امپورٹ ڈیوٹی لگے گا۔'' جے رام رمیش نے اس معاملے میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک طویل پوسٹ کیا ہے۔ اس میں وہ لکھتے ہیں کہ ''ممبئی 2022 میں معاہدہ پر دستخط ہونے کے بعد سے ہندوستان نے 24 ہزار کروڑ روپے قیمت کے پلاٹنم مرکب شئے کی درآمد کی ہے۔ ٹیکس افسران کے داخلی ریکارڈ کا اندازہ ہے کہ اس میں 90 فیصد سے زائد حقیقی معنوں میں سونا ہے۔ جولائی 2024 تک سونے پر 45.18 فیصد کے فعال ٹیکس کے مقابلے پلاٹینم مرکب شئے پر امپورٹ ڈیوٹی 15.8 فیصد تھا۔ اس مرکب شئے کو سونے کی جگہ پلاٹینم کی شکل میں لازمی درجہ بندی کے سبب ہندوستان کو ریونیو میں کم از کم 1700 کروڑ روپے کا نقصان ہونے کا اندازہ ہے۔' انگریس جنرل سکریٹری کا کہنا ہے کہ مالی نقصان کے علاوہ اس خامی نے ہندوستان کے ریگولیٹری بنیادی ڈھانچے کا مذاق بنا دیا ہے۔ انھوں نے اس معاملے میں 3 پوائنٹس پیش کیے جو اس طرح ہیں: وزیر مالیات نے جولائی 2024 میں اپنی بجٹ تقریر میں سونے پر ڈیوٹی کو کم کیا تھا۔ یہ جزوی طور سے اس خامی کو دور کرنے کے لیے کیا گیا تھا۔ دوسرے الفاظ میں حکومت کی اقتصادی پالیسی پر عمل یقینی کرنے کے لیے ایک معاہدہ پر بات چیت کی جگہ حکومت نے معاہدہ میں خامیوں کو دور کرنے کی کوشش کرنے کے لیے اپنی پالیسی کو ایڈجسٹ کیا۔

نواب ملک کے داماد سمیر خان کا انتقال۔ 6 ہفتوں سے جاری زندگی و موت کی جنگ میں بالآخر موت جیت گئی

ممبئی: سابق وزیر اور سینئر سیاستدان نواب ملک کے داماد سمیر خان کا انتقال ہو گیا۔ چار ہفتے قبل ایک حادثے کے بعد انہیں اسپتال میں داخل کیا تھا۔ ان کی طبیعت میں کچھ بہتری کی علامتیں بھی نظر آنے لگی تھیں، مگر کل (3 نومبر) کی شام یہ خبر آئی کہ وہ زندگی کی جنگ ہار گئے۔ اس المناک خبر کی اطلاع خود نواب ملک نے اپنے 'ایکس' ہنڈل پر دی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ 'انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ میرے داماد سمیر خان کا انتقال ہو گیا ہے۔ اللہ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ چونکہ ہم اس نقصان پر نہایت غمزدہ ہیں، لہٰذا اگلے دو دنوں کے لیے میرے تمام شیڈول ملتوی کر دیے گئے ہیں۔ براہ کرم ان (سمیر خان) کے لیے دعا کریں۔' خبر کے مطابق 17 ستمبر کو سمیر خان اپنی اہلیہ نیلوفر خان کے ساتھ کرلا میں واقع کیریٹی کیئر اسپتال میں معمول کے طبی معائنے کے لیے گئے تھے۔ معائنے کے بعد اسپتال سے باہر آ کر انہوں نے اپنے ڈرائیور کو گاڑی لانے کے لیے کہا۔ ڈرائیور جب گاڑی لے کر ان کے قریب پہنچا تو کہا جاتا ہے کہ غلطی سے اس کا پیر بریک کے بجائے ایکسلیٹر پر چلا گیا اور گاڑی سمیر خان سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں سمیر خان شدید زخمی ہو گئے۔ خاص طور سے ان کے دماغ پر شدید چوٹیں آئیں۔ سمیر خان کو فوری طور پر اسپتال میں داخل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ان کے کئی آپریشن کیے۔

آر بی آئی نے 2000 روپے کے نوٹ سے متعلق دی نئی جانکاری، اب تک 04.98 فیصد نوٹ بینکنگ سسٹم میں واپس

ممبئی: 4/ اکتوبر (ایجنسیز) ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے آج ایک نئی جانکاری دی ہے جس میں کہا ہے کہ 2000 روپے کے 04.98 فیصد بینک نوٹ بینکنگ سسٹم میں واپس آ چکے ہیں۔ اب صرف 6970 کروڑ روپے قدر کے نوٹ ہی ایسے ہیں جو عوام کے پاس ہیں۔ آر بی آئی کا کہنا ہے کہ 19 مئی 2023 کو کاروبار بند ہونے کے وقت مجموعی طور پر 56.3 لاکھ کروڑ روپے قیمت کے 2000 روپے کے بینک نوٹ چلن میں تھے۔ چلن میں شامل نوٹوں کی یہ قدر 31 اکتوبر 2024 کو کاروبار بند ہونے تک 6970 کروڑ روپے رہ گئی۔ قابل ذکر ہے کہ آر بی آئی نے 19 مئی 2023 کو 2000 روپے کے بینک نوٹ کو چلن سے واپس لینے کا اعلان کیا تھا۔ ان نوٹوں کو جمع کرنے یا بدلنے کی سہولت 7 اکتوبر 2023 تک سبھی بینک برانچ میں دی گئی تھی۔ یہ سہولت اب بھی ریزرو بینک کے 19 دفاتر میں دستیاب ہے۔ جب مرکزی بینک نے 2000 روپے کے بینک نوٹ چلن سے باہر کیے تھے تب 7 اکتوبر 2023 تک لوگوں کو یہ سہولت دی گئی تھی کہ وہ اسے اپنے قریب کے کسی بھی بینک برانچ میں جمع کرا سکیں۔ اس کے بعد لوگوں کو آر بی آئی کے ریجنل دفاتر اور پوسٹ کے ذریعہ سے نوٹ بدلوانے کی سہولت دی گئی۔ آر بی آئی کے ریجنل دفاتر احمد آباد، بنگلورو، بیلاپور، بھوپال، بھونیشور، چنڈی گڑھ، چنئی، گواہاٹی، حیدرآباد، جے پور، جموں، کانپور، کولکاتا، لکھنؤ، ممبئی، ناگپور، نئی دہلی، پٹنہ اور ترووننت پورم میں ہیں۔

اسمبلی انتخاب سے عین قبل جرانگے پاٹل نے پرچۂ نامزدگی واپس لینے کا کیا اعلان کسی کی حمایت نہ کرنے کا فیصلہ

جالنہ: 4/ اکتوبر (ایجنسیز) مہاراشٹر میں اسمبلی انتخاب سے عین قبل مراٹھا لیڈر منوج جرانگے پاٹل نے پرچۂ نامزدگی واپس لینے کا اعلان کر ایک نئی ہلچل پیدا کر دی ہے۔ 4 نومبر کو پرچۂ نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ ہے، اور انھوں نے اعلان کیا ہے کہ ان کے سبھی امیدوار انتخابی میدان سے خود کو الگ کر لیں گے۔ مراٹھا ریزرویشن کے لیے آواز بلند کرنے والے منوج جرانگے کے یو-ٹرن لینے کو سیاسی اعتبار سے بہت اہم تصور کیا جا رہا ہے۔ اس سے قبل منوج جرانگے پاٹل نے کہا تھا کہ ان کے امیدوار اسمبلی انتخاب میں 25 سیٹوں پر انتخاب لڑیں گے۔ حالانکہ اتوار (3 نومبر) کی شب مراٹھا لیڈروں کے ساتھ ہوئی میٹنگ میں متفقہ طور پر فیصلہ ہوا کہ ریزرویشن تحریک سے جڑے سبھی امیدوار اپنا پرچۂ نامزدگی واپس لیں گے۔ انتروالی سارٹھی گاؤں میں پیر کی صبح صحافیوں سے بات کرتے ہوئے جرانگے پاٹل نے کہا کہ ''کافی غور و خوض کے بعد میں نے ریاست میں کوئی امیدوار نہ اتارنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مراٹھا طبقہ خود طے کرے گا کہ کسے شکست دینی ہے اور کسے منتخب کرنا ہے۔ میرا کسی بھی امیدوار یا سیاسی پارٹی سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور نہ ہی کسی کو میری حمایت ہے۔'' اس بیان سے ظاہر ہے کہ وہ اسمبلی انتخاب میں داخل کیے گئے سبھی نامزدگی پرچوں کو واپس لے رہے ہیں۔ جرانگے کی اپیل پر کئی سیٹوں پر مراٹھا امیدواروں نے پرچۂ نامزدگی داخل کیا تھا، لیکن اب سبھی سے پیچھے ہٹنے کی گزارش کی گئی ہے۔ پاٹل کا کہنا ہے کہ ''ریزرویشن کے لیے ہماری لڑائی جاری رہے گی۔ جہاں تک انتخاب نہ لڑنے کا معاملہ ہے، تو یہ کل مراٹھا لیڈروں کے ساتھ میٹنگ میں طے کیا گیا ہے۔'' سماجی کارکن جرانگے پاٹل نے زور دے کر کہا کہ ان پر برسراقتدار مہایوتی یا حزب اختلاف ایم وی اے کی طرف سے کوئی دباؤ نہیں ہے۔ اسمبلی انتخاب میں اپنے طبقہ کے اثرات پر بھروسہ ظاہر کرتے ہوئے انھوں نے یہ ضرور کہا کہ ''اس ریاست میں مراٹھوں کی حمایت کے بغیر کوئی بھی منتخب نہیں ہو سکتا۔'' اس کے علاوہ انھوں نے مراٹھا طبقہ کے اراکین سے کسی بھی سیاسی ریلی میں حصہ نہ لینے اور کسی بھی پارٹی کے بہکاوے میں نہ آنے کی گزارش کی۔ انھوں نے کہا کہ ''جن لوگوں نے مراٹھا طبقہ کے ساتھ ناانصافی کی ہے یا انھیں پریشان کیا ہے، انھیں ووٹنگ کے ذریعہ سبق سکھایا جانا چاہیے۔'' قابل ذکر ہے کہ مہاراشٹر کی 288 رکنی اسمبلی کے لیے تقریباً 8000 امیدواروں نے اپنا پرچۂ نامزدگی داخل کیا ہے۔ 20 نومبر کو ایک ساتھ سبھی سیٹوں کے لیے ووٹ ڈالے جائیں گے۔ 3 دنوں بعد یعنی 23 نومبر کو ووٹوں کی گنتی ہوگی اور نتائج برآمد ہوں گے۔

میچ کے دوران فٹ بال کھلاڑی پر گری بجلی، میدان پر ہی موت، 5 دیگر زخمی

پیرو میں ایک فٹ بال میچ کے دوران کھلاڑی کی آسمانی آفت کی وجہ سے موت کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پیرو میں یونیٹوڈ بیلاوستا اور فیمیلیا کوکا کے درمیان فٹ بال میچ کھیلا جا رہا تھا۔ اسی دوران شدید بارش ہونے لگی۔ فٹ بال کا کھیل بارش کے دوران بھی جاری رہتا ہے اور وہاں بھی ایسا ہی ہو رہا تھا۔ بارش کچھ زیادہ ہی تیز ہو گئی اور ریفری نے کھیل روکنے کا فیصلہ کیا۔ اسی دوران آسمان سے بجلی گری اور اس کی زد میں کئی کھلاڑی آ گئے۔ اس حادثہ میں ایک کھلاڑی کی جان چلی گئی اور کم از کم 5 شدید زخمی ہوئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مقابلے کے دوران تیز بارش کو دیکھتے ہوئے ریفری نے کھلاڑیوں کو کھیل روک کر میدان سے باہر جانے کو کہا۔ کھلاڑی میدان سے باہر جا ہی رہے تھے تبھی آسمان سے بجلی گری اور اس کی زد میں 39 سالہ کھلاڑی جاس ہیوگو ڈی لا کروز میسا آ گئے۔ میسا کے سر پر بجلی گری اور وہ میدان پر ہی فوت ہو گئے۔ میسا کے ساتھی کھلاڑی بھی بجلی کی زد میں آئے اور کچھ تو بری طرح جھلس گئے۔ ان کھلاڑیوں کو فوراً اسپتال لے جایا گیا۔ ان میں ایک کھلاڑی کی زندگی خطرے میں بھی بتائی جا رہی ہے۔ کچھ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ گول کیپر ہوان چوکا بری طرح جھلس گئے ہیں اور وہ آئی سی یو میں داخل کیے گئے ہیں۔ حادثہ کے بعد اس میچ کو رد کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔ سوشل میڈیا پر اس حادثہ کی ویڈیو بھی سامنے آئی ہے جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کھلاڑی دھیرے دھیرے میدان سے باہر نکل رہے تھے کہ اچانک تیز بجلی گرا اور کئی کھلاڑی میدان پر ہی گر پڑے۔ بعد میں کچھ کھلاڑیوں کو اٹھتے ہوئے بھی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے۔

وقف ترمیمی بل: جے پی سی میں شامل اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے اوم برلا کو لکھا خط، مزید وقت کا مطالبہ

نئی دہلی: 4/ اکتوبر (ایجنسیز) 'وقف (ترمیمی) بل 2024' کے لیے تشکیل جے پی سی کی سرگرمیاں جاری ہیں۔ میٹنگیں بھی ہو رہی ہیں اور ملاقاتوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ اس درمیان جے پی سی (جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی) میں شامل اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو ایک خط لکھا ہے۔ اس خط میں انھوں نے وقف بل سے متعلق اپنے نظریات رکھنے کے لیے مزید وقت طلب کیا ہے۔ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ اس معاملے میں 5 نومبر کو لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے ملاقات بھی کر سکتے ہیں۔ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے اوم برلا سے شکایت کی ہے کہ جے پی سی چیف جگدمبیکا پال مبینہ طور پر منمانی کر رہے ہیں۔ اگر انھیں اپنی بات رکھنے کے لیے مزید وقت نہیں دیا گیا تو وہ کمیٹی سے اپنا نام واپس لے لیں گے۔ جے پی سی میں شامل اپوزیشن ارکین پارلیمنٹ اے راجہ، محمد جاوید، عمران مسعود، اسدالدین اویسی، سنجے سنگھ اور کلیان بنرجی وغیرہ نے یہ خط لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو لکھا ہے۔ انھوں نے الزام عائد کیا ہے کہ جے پی سی چیئرمین جگدمبیکا پال منمانے فیصلے لے رہے ہیں اور میٹنگ کی تاریخ طے کرنے کے ساتھ ساتھ گواہوں کو بلانے میں بھی منمانی کر رہے ہیں۔ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کا کہنا ہے کہ جے پی سی بھی ایک چھوٹی پارلیمنٹ کی طرح ہے جس میں اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ کو بھی سنا جانا چاہیے، نہ کہ طے طریقہ پر عمل کیے بغیر بل کو پاس کرانے کی کوشش ہونی چاہیے۔ جے پی سی میٹنگوں میں خوب ہنگامہ اور تنازعہ ہو رہا ہے۔

بی جے پی کی سیاسی پہچان غصہ، تقسیم اور بربادی: پرینکا گاندھی

کانگریس کی جنرل سکریٹری اور وائناڈ پارلیمانی سیٹ پر ضمنی انتخاب میں یونائٹیڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (یو ڈی ایف) کی امیدوار پرینکا گاندھی نے پیر کو الزام لگایا کہ بی جے پی نے اس سال جولائی میں ہوئی لینڈ سلائڈنگ کے حادثے پر بھی سیاست کی۔

'میرے اور عمران خان کے ساتھ ناانصافی ہو رہی'، عدالت میں پھوٹ پھوٹ کر روئیں بشریٰ بی بی

اسلام آباد: پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان کی شریک حیات بشریٰ بی بی آج عدالت میں پھوٹ پھوٹ کر روتی ہوئی دکھائی دیں۔ انھوں نے کہا کہ عمران خان 9 ماہ سے جیل میں بند ہیں، انصاف دینے والے لوگوں کو کیا یہ سب دکھائی نہیں دے رہا؟ بشریٰ بی بی نے ساتھ ہی یہ سوال بھی کیا کہ اتنے وقت سے جیل میں بند میرے شوہر کیا انسان نہیں ہیں؟ بشریٰ بی بی نے پاکستان کے پورے نظام انصاف پر سنگین سوال اٹھائے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ عمران خان کو فرضی معاملے میں پھنسایا گیا ہے۔ میرے شوہر کو انصاف نہیں بلکہ ناانصافی والے طریقے سے سزا دی جا رہی ہے۔ کیا انصاف دینے کا یہ طریقہ درست ہے؟ دراصل بشریٰ بی بی آج اسلام آباد کی ایک عدالت میں پیش ہوئی تھیں۔ وہ اپنے خلاف درج کرائے گئے ایک معاملے اور عمران خان کے خلاف تھانوں میں درج کرائے گئے مجموعی طور پر 6 معاملوں میں ضمانت کرانے کے لیے اسلام آباد پہنچی تھیں۔ وہ ضلع مجسٹریٹ افضل مجوکا کے سامنے عدالت میں پیش ہوئیں۔ وہ کافی وقت سے انتظار کر رہی ہیں کہ ان کے شوہر کو عدالت میں پیش کیا جائے، لیکن ایسا بھی نہیں کیا جا رہا۔

2

روزنامہ ورق تازہ

حالاتِ حاضرہ

दैनिक वरक-ए-ताजा

05 Nov. 2024

ناندیڑ ضلع کے 9 اسمبلی حلقوں کے اُمیدواروں کے نام اور انتخابی نشان

विधानसभेसाठी उमेदवार, पक्ष व चिन्ह

83-किनवट :

गंगाधर माल्लाजी सर्पे- बहुजन समाज पार्ट(हत्ती)

जाधव प्रदीप नाईक- नॅशनलिस्ट कॉंग्रेस पार्टी शरदचंद्र पवार (तुतारी वाजवणारा माणूस)

भिमराव रामजी केराम- भारतीय जनता पार्टी (कमळ)

अशोक संभाजीराव ढोले- रिपब्लिकन पक्ष खो.रि.पा. (ट्रम्पेट)

डॉ. आमले पुंडलीक गोमाजी- वंचित बहुजन आघाडी (गॅस सिलेंडर)

स. इमरान अली- इंडीयन नॅशनल लीग (शिवण यंत्र)

गोविंद सांबन्ना जेठेवार- राष्ट्रीय समाज पक्ष (ऑटो रिक्शा)

जयवंता केसर पवार-अपक्ष (बॅट)

जाधव सचिन माधवराव (नाईक) –अपक्ष (शिट्टी)

जितेंद्र अनिलराव कुलसंगे-अपक्ष (प्रेशर कुकर)

दिलीप धरमसिंग जाधव नाईक-अपक्ष (व्हॅक्यम क्लीनर)

धावारे राजेश नारायण-अपक्ष (ट्रक)

□ड. प्रदिप देवा राठोड-अपक्ष (जहाज)

विजय काशीनाथ खुपसे-अपक्ष (दूरदर्शन)

शेख फय्याजोद्दीन फक्रोद्दीन-अपक्ष (हिरवी मिरची)

संदिप निखाते-अपक्ष (रोड रोलर)

संदीप पाटील कऱ्हाळे-अपक्ष (ऊस शेतकरी),

हे उमेदवार रिंगणात आहेत.

विधानसभेसाठी उमेदवार, पक्ष व चिन्ह

84-हदगावः

कोहळीकर बाबुराव कदम- शिवसेना (धनुष्यबाण), गणेश देवराव राऊत- बहुजन समाज पार्टी (हत्ती), जवळगावकर माधवराव निवृत्तीराव पाटील- इंडीयन नॅशनल कॉंग्रेस (हात), अनिल दिगांबर कदम- प्रहर जनशक्ती पा र्टी (बॅट), दिलीप आला राठोड- वंचित बहुजन आघाडी (गॅस सिलेंडर), देवसरकर माधव दादाराव -महाराष्ट्र स्वराज्य पक्ष (पेनाची निब सात किरणांसह), बापुराव रामजी वाकोडे- राष्ट्रीय समाज पक्ष (शिट्टी), वि लास ना रायण सावते- आझाद समाज पार्टी (कांशि राम) (किटली), अभिजीत विठ्ठलराव देवसरकर-अपक्ष (खाट), प्रा. डॉ . अश्विकुमार पुरभाजी क्षीरसागर पाटील कोळीकर (प्रा.के-सागर)-अपक्ष (ऑटो रिक्शा), आनंद होनाजी तिरमीडे-अपक्ष (सफरचंद), गजानन बापुराव काळे-अपक्ष (रोड रोलर), गौतम सटवाजी डोणेराव-अपक्ष (अंगठी), □ड.गंगाधर रामराव सावते-अपक्ष (कोट), दिलीप उकंडराव सोनाळे-अपक्ष (एअर कंडिशनर), दिलिप ग्यानोबा धोपटे-अपक्ष (फणस), प्रकाश विठ्ठलराव घुन्नर-अपक्ष (शिवण यं त्र), माधव मोतीराम पवार-अपक्ष (मोजे), राजु शेषेराव वानखेडे-अपक्ष (फलंदाज), लता माधवराव फाळके-अपक्ष (ऊस शेतकरी), विजयकुमार सोपानराव भरणे-अपक्ष (ट्रक), वि श्वनाथ भाऊराव फाळेगावकर-अपक्ष (लॅपटॉप), शेख अहेमद शेख उमर-अपक्ष (कपाट), श्रीनिवास वैजनाथ पोतदार-अपक्ष (बॅटरी टॉर्च)

विधानसभेसाठी उमेदवार, पक्ष व चिन्ह

86-नांदेड उत्तरः

अब्दुल सत्तार अ गफुर- इंडियन नॅशनल कॉंग्रेस (हात), बालाजी देविदासराव कल्याणकर- शिव सेना (धनुष्यबाण), विठ्ठल किशनराव घोडके- बहुजन समाज पार्टी (हत्ती), सदाशिव व्यंकटकराव आरसुळे- महाराष्ट्र नवनिर्माण सेना (रेल्वे इंजिन), संगीता विठ्ठल पाटील- शिव सेना (उद्धव बाळासाहेब ठाकरे) (मशाल), अकबर खॉन- रिपब्लिकन पार्टी ऑफ इंडिया (खोब्रागडे) (शिवण यं त्र), अहेमद रसुल शेख- भारतीय युवा जन एकता पार्टी (ट्रम्पेट), □ड ए. जी. खान - देश जनहित पार्टी (शाळेचे दप्तर), गु ब्रे प्रदिप रामराव - संभाजी ब्रिगेड पार्टी (स्पॅनर),धुमाळ गजानन दत्तरामजी - बुलंद भारत पार्टी (ऊस शे तकरी), प्रतिक सुनिल मोरे- रिपब्लिकन सेना (पेनाची निब सात किरणांसह), प्रभु मसाजी वाघमारे- बहुजन भारत पार्टी (बॅटरी टॉर्च), इंजि. प्रशांत विराज इंगोले- वंचित बहुजन आघाडी (गॅस सिलेंडर), मोहम्मद रियाज मोहम्मद अनवर- ऑल इंडिया नॅशनल रक्षा सेना पार्टी (अंगठी) अशोक संभाजीराव ढोले-अपक्ष (गॅस शेगडी), इरफान फ्हरुक सईद-अपक्ष (एअर कंडिशनर), ज्योती गणेश शिंदे-अपक्ष (टेबल), दिपक (बाळू) राऊत-अपक्ष (बॅट),देशमुख मिलिंद उत्तमराव-अपक्ष (किटली), नि लेश नरहरी इंगोले-अपक्ष (फुलकोबी), प्रदिपकुमार दत्तात्रय जैन-अपक्ष (सफरचंद), बालाजी जळबाजी भोसले-अपक्ष (कपाट), बालासाहेब दत्तराव देशमुख-अपक्ष (विजेचा खांब), मधुकर रघुनाथ केंद्रे-अपक्ष (पेन ड्राईव्ह), महमद तौफि क महमद युसूफ-अपक्ष (फुगा), मोहम्मद वसीम मोहम्मद एकबाल-अपक्ष (बेल्ट), युनुस खॉन हमिदउला खॉन-अपक्ष (शिट्टी), रमेश नामदेव भालेराव-अपक्ष (प्रेशर कुकर), राहुल वामनराव चिखलीकर-अपक्ष (कोट), वैभव प्रकाश सोनटक्के-अपक्ष (नारळाची बा ग), शे ख असलम शेख इब्राहीम-अपक्ष (सीसीटीव्ही कॅ मेरा), श्याम शंकरराव जाधव-अपक्ष (सोफा), कॉ.प्रा.सदाशिव राजाराम भुयारे-अपक्ष (ऑटो रिक्शा).

قرآن مجید اور امن عالم

از قلم: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

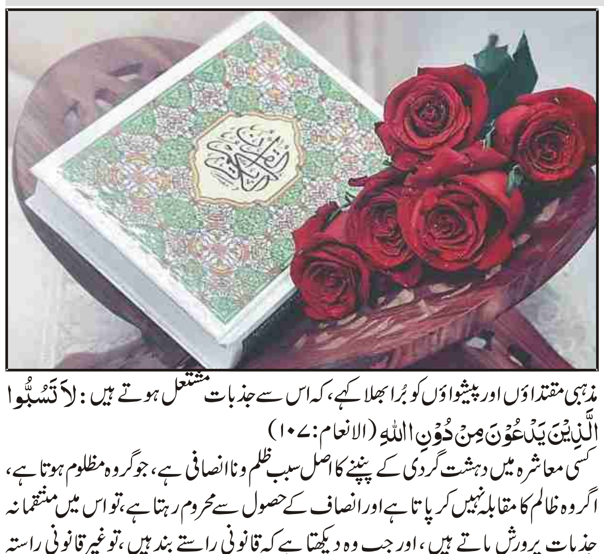

قرآن مجید جس عہد اور جس سماج میں نازل ہوا، اس کا سب سے تکلیف دِہ پہلو لاقانونیت، بدامنی اور غارتگری تھا، لاقانونیت کا اندازہ اس سے کیا جاسکتا ہے کہ جزیرۃ العرب میں باضابطہ کسی حکومت کا وجود نہیں تھا، عرب کے گرد و پیش جو حکومتیں قائم تھیں، وہ نسلی برتری اور کہتری پر یقین رکھتی تھیں اور جو انسانی سماج پیدائشی عظمت اور تحقیر کے تصور پر قائم ہو ظاہر ہے کہ وہاں عدل وانصاف کا قائم ہونا ممکن نہیں، ایسے ماحول میں اللہ کی آخری کتاب قرآن مجید کے نزول کا آغاز ہوا، اس کتاب میں جو سب سے پہلی آیت نازل ہوئی، اس میں علم اور قلم کی اہمیت کو بتایا گیا اور یہ بھی بتایا گیا کہ تمام انسان کا مادۂ تخلیق ایک ہی ہے، اس میں انسانی وحدت کی طرف اشارہ تھا، علم انسان کو قانون کا پابند بناتا ہے اور انسانی مساوات کے تصوّر سے عدل کا جذبہ اُبھرتا ہے اور تکریمِ انسانیت کا عقیدہ پروان چڑھتا ہے؛ اسی لئے ایک ایسا ملک جو امن وامان سے یکسر محروم تھا اور جہاں ظلم وجور اور دہشت گردی نے قانون کا درجہ حاصل کرلیا تھا، اسلام نے اس کو امن وسلامتی سے ہمکنار کیا، انسانی اُخوت کا سبق پڑھایا اور رسول اللہ ﷺ کی وہ پیشین گوئی پوری ہوئی کہ ایک خاتون تنہا اونٹنی پر سوار ہوکر حیرہ (عراق) یمن سے شام تک کا سفر کرے گی۔ (بخاری، باب علامۃ النبوۃ فی الاسلام، حدیث نمبر: ۳۵۹۵) اس نے اپنے متبعین کے لئے دو ایسی تعبیرات اختیار کیں، جن کے معنی ہی ''امن وامان'' اور ''صلح وسلامتی'' کے ہیں، یعنی ''مومن اور مسلم''، مومن کے معنی امن دینے والے کے ہے اور مسلم کے معنی صلح اور دوسروں کی سلامتی کا لحاظ رکھنے والے کے، اس کتاب کی ابتداء ''بسم اللہ الرحمٰن الرحیم'' سے ہوئی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمتِ عامہ، اور آپ ﷺ کے مہربان ہونے کا ذِکر ہے اور پہلی سورت کی پہلی آیت میں ہی خدا کو ''تمام کائنات کا رب'' قرار دیا گیا ہے، رب کا لفظ بے پناہ شفقت اور ممتا کو ظاہر کرتا ہے اور تمام عالم کا رَب کہہ کر پوری کائنات کو رشتۂ اُخوت میں باندھ دیا گیا ہے اور ایسی آفاقیت کا تصور دیا گیا ہے کہ جس میں پوری انسانیت ایک کنبہ اور ایک خاندان کا درجہ رکھتی ہے، غرض کہ قرآن مجید امن وامان، انسانی اُخوت اور آفاقیت کا علمبردار ہے؛ لیکن بدقسمتی سے سورج پر تھوکنے کی کوشش کی جارہی ہے اور بعض تنگ نظر حضرات یہ کہنے کی جسارت کررہے ہیں کہ قرآن مجید میں کچھ نقص ہے، جس کی وجہ سے اس کتاب کے پڑھنے والوں میں دہشت گردی کا رجحان پیدا ہوتا ہے، یہ ایسی بہتان تراشی ہے کہ کوئی ایسا شخص جس نے سرسری طور بھی قرآن مجید کا مطالعہ کیا ہوگا، وہ ہرگز اس سے متاثر نہیں ہوسکتا، کہ یہ دن کو رات اور برف کو آگ کہنے کے مترادف ہے! عربی زبان میں دہشت گردی کو ''ارہاب'' کے لفظ سے تعبیر کیا جاتا ہے، قرآن نے مسلمانوں کو یقیناً اس بات کی تعلیم دی ہے کہ ان کے پاس ایسی طاقت موجود رہنی چاہئے کہ ان کے دشمنوں کو ظلم وجور کے ارتکاب کی ہمت نہ ہو اور وہ مرعوب رہیں، اس کو قرآن نے ''قوت مرہبہ'' سے تعبیر کیا ہے؛ چنانچہ ارشاد ہے:

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۔ (الانفال: ۶۰)

ان کے لئے جس قدر ممکن ہو طاقت اور گھوڑے تیار کرکے رکھو؛ تاکہ تم اس کے ذریعہ اللہ اور اپنے دشمن اور دوسرے لوگ جنھیں تم نہیں جانتے؛ لیکن اللہ انھیں جانتا ہے، مرعوب رکھ سکو۔ قرآن کے اس بیان سے واضح ہے کہ طاقت دشمنوں کو مرعوب رکھنے اور ان کو ظلم وجور سے باز رکھنے کے لئے ہے، نہ کہ بے قصور لوگوں کو نشانہ بنانے اور تباہی وبربادی پھیلانے کے لئے۔ قرآن کے احکام جہاد سے یہ غلط فہمی پیدا کی جاتی ہے کہ وہ بے قصور، کسی بھی غیر مسلم پر حملہ کرنے اور اس کو ہلاک کر دینے کی اجازت دیتا ہے اور اس کے لئے اس آیت کو پیش کیا جاتا ہے، جس میں کفار کو قتل کرنے کا عمومی حکم ہے، یہ محض غلط فہمی ہے، اس آیت کا تعلق مشرکین مکہ سے ہے، وہ مستقل طور پر مسلمانوں سے برسرِ جنگ تھے اور مسلمانوں کی طرف سے کی جانے والی صلح کی کوششوں کو قبول کرنے کے لئے قطعاً تیار نہیں تھے؛ چنانچہ جو لوگ مسلمانوں سے برسرِ پیکار نہ ہوں اور جن لوگوں نے ان کو گھر سے بے گھر اور شہر سے شہر بدر نہیں کیا تھا، قرآن ان کے ساتھ حسن سلوک اور عدل واحسان کا حکم دیتا ہے؛ چنانچہ ارشاد ہے:

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْا اِلَيْهِمْ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۔ (الممتحنہ: ۸۱)

اللہ تعالیٰ تم کو ان لوگوں کے ساتھ بہتر سلوک اور انصاف سے نہیں روکتے، جو تم سے دین کے معاملہ میں برسرِ پیکار نہیں ہیں اور جنھوں نے تم کو تمہارے گھروں سے نکالا نہیں ہے، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتے ہیں۔ دہشت گردی میں بنیادی طور پر اس بات پر توجہ نہیں دی جاتی کہ اصل ظالم کون ہے؟ بلکہ اس کے متعلقین میں جو بھی ہاتھ آجائے، اسے تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے، اسلام نے اس کو قطعاً غیر اُصولی اور غیر انسانی حرکت قرار دیا ہے، قرآن نے قاعدہ مقرر کردیا ہے کہ ایک شخص کی غلطی کا بوجھ اور اس کی ذمہ داری دوسرے پر نہیں ڈالی جاسکتی:

لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى (الفاطر: ۱۸)

قرآن نے ایک شخص کے قتل کو پوری انسانیت کے قتل کے مترادف قرار دیا ہے:

مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ۔ (المائدہ: ۳۱)

قرآن نے ان اسباب کو بھی روکنے کی کوشش کی ہے جو دہشت گردی کا موجِب بنتے ہیں، زیادہ تر دہشت گردی کا سبب یہ بات ہوتی ہے کہ لوگ دوسروں کو جبراً اپنے مذہب وعقیدہ کا متبع بنانا چاہتے ہیں، عیسائیوں کی مذہبی تاریخ اس کی کھلی ہوئی مثال ہے، قرآن مجید نے صاف اعلان کر دیا کہ دین کے معاملہ میں جبر واِکراہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے: لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ (البقرہ: ۲) اس لئے اس بات سے بھی منع کیا گیا کہ کوئی گروہ دوسروں کے مذہبی مقتداؤں اور پیشواؤں کو بُرا بھلا کہے، کہ اس سے جذبات مشتعل ہوتے ہیں: لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (الانعام: ۱۰۷)

کسی معاشرہ میں دہشت گردی کے پنپنے کا اصل سبب ظلم وناانصافی ہے، جو گروہ مظلوم ہوتا ہے، اگر وہ ظالم کا مقابلہ نہیں کرپاتا ہے اور انصاف کے حصول سے محروم رہتا ہے، تو اس میں منتقمانہ جذبات پرورش پاتے ہیں، اور جب وہ دیکھتا ہے کہ قانونی راستے بند ہیں، تو غیر قانونی راستہ اختیار کرلیتا ہے، اس لئے دہشت گردی کو روکنے کا سب سے مؤثر طریقہ یہ ہے کہ معاشرہ میں ظلم وجور کا دروازہ بند کیا جائے، اور عدل وانصاف کو پوری غیر جانبداری کے ساتھ نافذ کیا جائے؛ تاکہ دہشت گردی پر اُبھارنے والے عوامل باقی نہ رہیں؛ اسی لئے قرآن نے جگہ جگہ عدل کا حکم دیا ہے اور اس کی بڑی تاکید کی ہے، ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ عدل وانصاف کا حکم دیتے ہیں: اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ (النحل: ۹۰) قرآن نے تاکید کی ہے کہ کسی قوم سے عداوت بھی تم کو اس کے ساتھ ظلم وناانصافی پر کمربستہ نہ کردے اور جادۂ عدل سے ہٹانے نہ پائے۔ (المائدہ: ۸) اس وقت صورت حال یہ ہے کہ عالم اسلام اور مسلمانوں کے خلاف نہایت شدت کے ساتھ دہشت گرد ہونے کا پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے؛ حالاں کہ خود مسلمان ملکی اور عالمی دہشت گردی کا نشانہ بنے ہوئے ہیں، جن ملکوں میں مسلمان اقلیت میں ہیں وہاں مسلمانوں کی حالت زار ناقابل بیان ہے، مسلمان اگر اپنے ملک میں بھی خود اپنی خواہش اور مرضی سے اسلامی نظامِ حیات کو نافذ کرنا چاہتے ہیں تو ان کو تہذیبی تصادم اور شدت پسندی کا نام دے کر مداخلت کی راہ ہموار کی جاتی ہے اور ان سے وہی کچھ کہا جاتا ہے، جو انبیاء کی اقوام ان سے کہا کرتی تھیں، مثلاً حضرت شعیب علیہ السلام اور ان کی قوم کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا:

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۔ (الاعراف: ۸۸)

حضرت شعیب کی قوم میں سے تکبر پر آمادہ گروہ نے کہا کہ اے شعیب! ہم تجھ کو اور تیرے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنے شہر سے نکال کر ہی رہیں گے، یا تو تم ہمارے دین میں واپس آجاؤ۔ آج ہندوستان میں فرقہ پرستوں کی طرف سے نعرہ لگایا جاتا ہے ''کہاں جائے گا مسلمان؟ پاکستان یا قبرستان!'' حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم نے حضرت شعیب علیہ السلام سے جو کچھ کہا تھا، کیا یہ نعرہ اس سے مختلف ہے؟ قریب قریب یہی صورت حال مسلمانوں کے ساتھ دنیا کے مختلف علاقوں میں ہے، اعداء اسلام اور طاغوتی طاقتیں اس وقت تک مطمئن نہیں ہوسکتیں، جب تک مسلمان اپنے ایمان وعقیدہ اور تہذیب وثقافت سے دستبردار نہ ہوجائیں اور ظاہر ہے کہ اصحابِ ایمان کے لئے یہ قطعاً ناقابل قبول ہے، قرآن نے یہود ونصاریٰ کی نفسیات اور اسلام کے تئیں ان کے بغض وعداوت اور مزاج ومذاق کا کیا خوب نقشہ کھینچا ہے:

لَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۔ (البقرہ: ۱۳)

یہود ونصاریٰ آپ سے اس وقت تک راضی ہو ہی نہیں سکتے، جب تک آپ ان کے دین کے پیرو نہ ہوجائیں۔ آج پوری دنیا میں مسلمانوں کے خلاف اصل ناراضگی اسی کی ہے کہ یہ مغرب کی مادر پدر آزاد ثقافت کے سامنے سرنگوں کیوں نہیں ہوتے؟ یہ اخلاقی اقدار اور شرم وحیاء کے علمبردار کیوں بنے پھرتے ہیں؟ مسلمانوں کا کام یہ ہے کہ وہ ان مشکل حالات میں صبر واستقامت سے کام لیں، اور مغرب ومشرق کی مشترکہ دہشت گردی اور انسانیت سوزی سے خوف زدہ نہ ہوں کہ یہ ایک آندھی ہے جو گذر جائے گی، اللہ تعالیٰ نے حضراتِ صحابہ کی استقامت کا کیا خوب ذِکر فرمایا ہے کہ انھیں جس قدر ڈرایا جاتا، اسی قدر اُن کے ایمان ویقین میں اضافہ ہوتا جاتا تھا: اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا (آل عمران: ۱۷۳)

صحابہ سے لوگوں نے کہا کہ (مخالفین نے) بہت سارے لوگ تمہارے مقابلہ میں جمع کرلئے ہیں، تم ان سے ڈرو، تو ان کے ایمان میں مزید اضافہ ہی ہوگیا۔

ایمان کی علامت یہی ہے کہ اللہ کے دین کی سربلندی کی راہ میں جس قدر ابتلائیں اور آزمائشیں آئیں، عداوتوں کے طوفان اُٹھیں، مخالفتوں کی لہریں موجزن ہوں، خوف ودہشت کا ماحول پیدا کیا جائے، حوصلہ شکن حالات کا سامنا ہو، اسی قدر ان کی ہمتیں بلند ہوتی جائیں، ان کے حوصلے ٹوٹنے نہ پائیں اور مخلوق کا خوف ان پر غالب نہ ہونے پائے، اس وقت پوری دنیا میں مسلمانوں کے تئیں دہشت گردی کا جو پروپیگنڈہ ہورہا ہے، یہاں تک کہ قرآن جیسی عظیم کتاب کو بھی نشانۂ تنقید بنایا جارہا ہے، اس کا مقصد بھی یہی ہے کہ مسلمان ہمت ہار جائیں، وہ مغرب کی ریشہ دوانیوں کی سامنے سرنگوں ہوجائیں اور اسلام کے بارے میں احساسِ کمتری میں مبتلا ہوکر رہ جائیں، پس ان حالات میں مسلمانوں کو اپنا حوصلہ بلند رکھنا اور صبر واستقامت کی راہ اختیار کرنا ضروری ہے۔

کینیڈا میں غیر ملکی طلبہ کو نو ماہ تک کام نہیں ملتا، اب مفت کھانے کی سہولت بھی ختم'

برندر سنگھ

کینیڈا میں خوراک کی بڑھتی ہوئی مانگ نئے خدشات کو جنم دے رہی ہے اور اب وینکوور کے ایک مقامی فوڈ بینک نے حال ہی میں فرسٹ ایئر کے غیر ملکی طلبہ کو کھانا دینے سے منع کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق گریٹر وینکوور فوڈ بینک نے کھانے کے طلبگاروں کی تعداد میں روز بروز اضافے کو اس کی بڑی وجہ قرار دیا ہے۔ ان کے مطابق چند برسوں میں ان پر بوجھ بڑھا ہے۔ گریٹر وینکوور فوڈ بینک کی کمیونیکیشن مینجر ایما نیلسن نے ای میل کے ذریعے میڈیا کو بتایا کہ موجودہ حکومتی پالیسی کے مطابق غیر ملکی طلبہ کو کینیڈا آنے سے پہلے اپنے ساتھ 'کافی پیسے' لانے کی ضرورت ہے۔ وفاقی ضوابط کے مطابق غیر ملکی طلبہ کے پاس کینیڈا میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے ٹیوشن اور سفری اخراجات کے علاوہ ان کے بینک اکاؤنٹ میں 635,20 ڈالر ہونا ضروری ہے۔ کینیڈا میں بین الاقوامی طالب علموں کے لیے کام کرنے والے ایک طلبہ کارکن جسکرن بنیپال کہتے ہیں: 'یہ بہت افسوس کی بات ہے کہ گریٹر وینکوور فوڈ بینک طلبہ کو ان کے جی آئی سی کی وجہ سے کھانا دینے سے انکار کررہا ہے۔ جی آئی سی کا مطلب گارنٹیڈ انویسٹمنٹ سرٹیفکیٹ ہوتا ہے۔ یعنی آپ کے اکاؤنٹ میں ایک خاص رقم ہونی چاہیے۔ اس فیصلے کے بعد گریٹر وینکوور فوڈ بینک کو بھی تنقید کا سامنا ہے۔ بی بی سی پنجابی نے گریٹر وینکوور فوڈ بینک سے رابطہ کیا، لیکن ابھی تک کوئی جواب موصول نہیں ہوا ہے۔ مقامی فوڈ بینک کا یہ فیصلہ ایسے وقت میں آیا ہے جب کینیڈا میں گروسری کی قیمتیں اور بے روزگاری ریکارڈ بلندیوں پر ہے۔ مہنگائی اور بے روزگاری نے وہاں کے عوام کی زندگی کو بُری طرح متاثر کر رکھا ہے۔ کینیڈا پہنچنے والے غیر ملکی طلبہ کی بڑی تعداد کو روزگار کے ساتھ ساتھ اب خوراک کا بھی بڑا چیلنج درپیش ہے۔

گریٹر وینکوور فوڈ بینک کے مینیجرز کا کیا کہنا ہے؟

کینیڈا کے گریٹر وینکوور فوڈ بینک کی ویب سائٹ کے مطابق وہ ہر ماہ تقریباً 15,000 ضرورت مند لوگوں کو کھانا فراہم کرتے ہیں۔ گریٹر وینکوور فوڈ بینک کے مطابق ان کی تنظیم کو حکومت کی جانب سے کوئی فنڈنگ نہیں ہوتی ہے۔ انھیں صرف عوام اور صنعت کاروں کی حمایت حاصل ہے۔ گریٹر وینکوور فوڈ بینک کے سی ای او ڈیوڈ لانگ نے کینیڈا کے ٹی وی چینل سی ٹی وی نیوز سے بات کرتے ہوئے کہا کہ چھ سال قبل ان کے پاس ساڑھے چھ ہزار رجسٹرڈ افراد تھے جن کی تعداد اب پندرہ ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ انھوں نے کہا: ہم خوراک کے حجم کی مانگ میں بہت زیادہ اضافہ دیکھ رہے ہیں، اور یہ اعداد و شمار حیران کن ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے گاہکوں میں نوجوانوں سے لے کر مقررہ آمدنی والے معمر افراد تک شامل ہیں جو اس وقت بڑھتی ہوئی مہنگائی کے متحمل نہیں ہیں۔ ہم خاص طور پر وینکوور میں بہت سارے لوگوں کو دیکھ رہے ہیں۔ ان (میں ایسے بھی ہیں جن) کے پاس کل وقتی ملازمتیں ہیں اور وہ اپنی انشورنس خود ادا کرتے ہیں۔ ان کے پاس نوکری ہے لیکن وہ اپنا کرایہ، اپنی رہائش اور گاڑی (کی قسط) وقت پر ادا نہیں کر سکتے۔ وینکوور سٹی کونسلر ایڈرین کار نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گریٹر وینکوور فوڈ بینک کے لیے یہ مسئلہ نیا نہیں ہے کیونکہ اس سسٹم میں ہی مسائل ہیں۔ انھوں نے کہا: 'میں فوڈ بینک کو مورد الزام نہیں ٹھہرا رہی کیونکہ وہ ان کے پاس کام زیادہ ہے۔ بہت سے خاندان اور بزرگ ان تک پہنچ رہے ہیں۔ میرے خیال میں حکومتوں کو مدد کے لیے آگے آنا چاہیے۔

طلبہ کا فوڈ بینک پر کس حد تک انحصار؟

جسکرن سنگھ کینیڈا میں بین الاقوامی طالب علم کارکن ہیں اور انھوں نے ٹیم وی کیئر کینیڈا کے ساتھ کام کیا ہے۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا: وینکوور فوڈ بینک جس 20 ہزار ڈالر کی بات کر رہا ہے وہ طالب علموں کو سال بھر قسطوں میں ملتا ہے۔ بعض اوقات طلبہ کو کینیڈا میں 9-9 ماہ تک کام نہیں ملتا اور اوپر سے کرایہ اور دیگر اخراجات کا بار اٹھانا مشکل ہو جاتا ہے۔ جسکرن سنگھ کا کہنا ہے کہ بہت سے طلبہ جنھیں وقت پر کام نہیں ملتا وہ ان فوڈ بینکوں پر انحصار کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا: 'فوڈ بینک کے مطابق، ان کے پاس مدد کے لیے آنے والے 100 افراد میں سے 25 فیصد بین الاقوامی طلبہ ہیں، جنھیں اب اس امداد سے براہ راست خارج کر دیا گیا ہے۔ جسکرن سنگھ کا کہنا ہے کہ انڈین طلبہ اور بطور خاص پنجابی کمیونٹی کے طلبہ، ان فوڈ بینکوں پر کم انحصار کرتے ہیں کیونکہ انھیں زیادہ تر گرودواروں یا یہاں قائم پنجابی کمیونٹی کی دیگر تنظیموں سے مدد مل جاتی ہے۔ کینیڈا غیر ملکی طلبہ زیادہ تر بے روزگار ہوتے ہیں اور اپنی خوراک کے لیے فوڈ بینکوں پر انحصار کرتے ہیں۔ کینیڈا کی ہنگر کاؤنٹ کی رپورٹ کے مطابق فوڈ بینک پر سنہ 2018 کے مارچ میں جہاں 10 لاکھ لوگ انحصار کر رہے تھے وہی رواں سال مارچ میں بڑھ کر 20 لاکھ سے زیادہ ہو گیا ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق کینیڈا کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ 20 لاکھ افراد نے کینیڈا کے فوڈ بینکوں پر انحصار کیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ فوڈ بینکوں میں بڑھتی ہوئی تعداد خوراک کی بلند قیمتوں اور معاشی مشکلات کی عکاسی کرتی ہے۔ ہنگر کاؤنٹ کی رپورٹ کے مطابق سنہ 2019 کے مقابلے رواں سال فوڈ بینک استعمال کرنے والوں میں 90 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

ناندیڑ ضلع کے 9 اسمبلی حلقوں کے اُمیدواروں کے نام اور انتخابی نشان

विधानसभेसाठी उमेदवार, पक्ष व चिन्ह

87-नांदेड दक्षिणः

आनंद शंकर तिडके- शिव सेना (धनुष्यबाण), मोहनराव मारोतराव हंबर्डे- इंडियन नॅशनल कॉंग्रेस (हात), श्रीहरी गंगाराम कांबळे- बहुजन समाज पार्टी (हत्ती), एजाज अहमद अब्दुल कादर- सोशल डेमोक्रेटीक पार्टी ऑफ इं डिया (ऑटो रिक्शा),खमर बिन बदर अलजाबरी- ऑल इंडीया मज्लीस-ए-इन्कीलाब-ए-मिल्लत (जहाज), फारुक अहमद - वंचित बहुजन आघाडी (गॅस सिलेंडर), सचिन गोविंदराव राठोड- जन जनवादी पार्टी (शिवण यंत्र), सय्यद मोईन सय्यद मुखतार- ऑल इंडिया मजलीस-ए-इतेहादुल मुस्लीमीन (पतंग), संजय दिगांबर आलेवाड- राष्ट्रीय समाज पक्ष (शिट्टी), अदित्य लक्ष्मीकांत देशमुख-अपक्ष (दूरदर्शन), अमोल पांडुरंग गोडबोले-अपक्ष (कपाट), गौतम हिरावत-अपक्ष (फुलकोबी), जनार्धन गौतम सरपाते-अपक्ष (संगणक), दिलीप व्यंकटराव कंदकूर्ते-अपक्ष (गॅ स शेगडी), बाळासाहेब दगडुजी जाधव-अपक्ष (एअर कंडिशनर), महारुद्र केशव पोपलाईतकर-अपक्ष (सफरचंद),मोहम्मद मुज्जमील मोहम्मद खालिक-अपक्ष (बॅट), यज्ञकांत मारोती कोल्हे-अपक्ष (कढई), संजय शिवाजीराव घोगरे-अपक्ष (अगंठी), संतोष माधव कुद्रे-अपक्ष (ट्रम्पेट).

विधानसभेसाठी उमेदवार, पक्ष व चिन्ह

88-लोहाः

एकनाथ रावसाहेब पवार- शिवसेना (उद्धव बाळासाहेब ठाकरे) (मशाल), चिखलीकर प्रतापराव गोविंदराव- नॅशनॅलिस्ट कॉंग्रेस पार्टी (घडयाळ), आशाबाई श्यामसुंदर शिंदे-पिझंटस □ण्ड वर्कर्स पा र्टी ऑफ इंडीया (शिट्टी), चंद्रसेन ईश्वर पा टील-जनहित लो कशाही पार्टी (बॅट), शिवकुमार नारायणराव नरंगले-वंचित बहुजन आघाडी (गॅस सिलेंडर),सुभाष भगवान कोल्हे-संभाजी ब्रिगेड पार्टी (शिवण यंत्र), आशा श्यामसुंदर शिंदे-अपक्ष (ट्रक), एकनाथ जयराम पवार-अपक्ष (चिमणी), पंडीत सुदाम वाघमारे-अपक्ष (कपाट), प्रकाश दि गंबर भगनुरे-अपक्ष (सफरचंद), बालाजी रामप्रसाद चूकलवाड-अपक्ष (अंगठी), प्रा. मनोहर बाबाराव धोंडे-अपक्ष (प्रेशर कुकर), सुरेश प्रकाशराव मोरे-अपक्ष (ऑटो रि क्शा),संभाजी गोविंद पवळे-अपक्ष (फुगा)

विधानसभेसाठी उमेदवार, पक्ष व चिन्ह

89-नायगावः

डॉ . मीनल पाटील खतगावकर- इंडीयन नॅशनल कॉंग्रेस (हात), राजेश संभाजीराव पवार- भारतीय जनता पार्टी (कमळ), अर्चना विठ्ठल पाटील- पिजन्स अ ण्ड वर्कस पार्टी ऑफ इंडीया (ऊस शेतकरी), गजानन शंकरराव चव्हाण- प्रहर जनशक्ती पा र्टी (बॅट), डॉ. माधव संभाजीराव विभुते- वंचित बहुजन आघाडी (गॅस सिलेंडर), मारोती लचमन्ना देगलूरकर- लोकराज्य पार्टी (जहाज), गंगाधर दिंगाबरराव कोतेवार-अपक्ष (ऑटो रिक्शा), भगवान शंकरराव मनूरकर-अपक्ष (शिवण यंत्र), मुंकुदराव नागोजी बेलकर-अपक्ष (रोड रोलर), शिवाजी दामोदर पांचाळ-अपक्ष (एअर कंडिशनर).

विधानसभेसाठी उमेदवार, पक्ष व चिन्ह

90-देगलूरः

अ ंतापूरकर जितेश रावसाहेब - भारतीय जनता पार्टी (कमळ), निवृत्ती कोंडीबा कांबळे सांगवीकर- इंडियन नॅशनल कॉंग्रेस (हात), अनुराधा शंकर गंधारे (दाचावार)-महाराष्ट्र वि कास आघाडी (ट्रम्पेट), देगलुरकर सुशिलकुमार विठ्ठलराव - वंचित बहुजन आघाडी (गॅस सिलेंडर), भीमयोद्धा श्याम नि लंगेकर-राष्ट्रीय समाज पक्ष (शिट्टी), साबणे सुभाष पिराजीराव -प्रहर जनशक्ती पक्ष (बॅट), कुंडके मुकिंदर गंगाधर- अपक्ष(एअर कंडिशनर), धनवे शिवानंद रामराव- अपक्ष (हिरा),मधू गिरगांवकर (सगरोळीकर)- अपक्ष (ऊस शेतकरी) , प्रा. मो राती भारत दरेगांवकर- अपक्ष (अ टो रिक्शा), मंगेश नारायण कदम- अपक्ष (शिवण यंत्र).

विधानसभेसाठी उमेदवार, पक्ष व चिन्ह

91-मुखेडः

अहिल्याबाई हणमंत मामीलवाड ठाणेकर- बहुजन समाज पार्टी (हत्ती) तु षार गो विंदराव राठोड- भारतीय जनता पार्टी (कमळ) बेटमोगरेकर हनमंतराव व्यंकटराव पाटील- इंडियन नॅशनल कॉंग्रेस (हात) कल्पना संजय गायकवाड- बुलंद भारत पार्टी (माईक), गोविंद दादाराव डुमणे- पीझंट्स अँड वर्कर्स पार्टी ऑफ इण्डिया (ऊस शे तकरी), रावसाहेब दिगांबरराव पाटिल- वंचित बहुजन आघाडी (गॅस सिलेंडर), राहूल राजू नावंदे- प्रहर जनशक्ती पक्ष (बॅट),रुक्मीणबाई शंकरराव गीते- जनता दल (सेक्युलर)- (ट्रक),विजयकुमार भगवानराव पेठकर- राष्ट्रीय समाज पक्ष (शिट्टी),बालाजी पाटील खतगांवकर- अपक्ष (शिवण यंत्र), सं तोष भगवान राठोड-अ पक्ष (ऑटो रिक्शा).

روزنامہ
ورق تازہ
3
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
05 Nov. 2024

16 ناندیڑ لوک سبھا حلقہ انتخاب میں جنس واری ووٹرس کی تعداد

Gender Wise Count as on date 31.10.2024					
16 Nanded PC					
AC No.	AC Name	Male	Female	Third Gender	Total
85	Bhokar	154478	148614	11	303103
86	Nanded North	183858	174957	103	358918
87	Nanded South	161902	154914	5	316821
89	Naigaon	158794	151571	10	310375
90	Deglur (SC)	159517	152703	17	312237
91	Mukhed	159685	147399	8	307092
Total		978234	930158	154	1908546

وقف ترمیمی بل کو مسترد کرانے کے لئے آئندہ بہار اسمبلی کے سیشن میں تجویز منظور کرانے پر زور دیا جائے

ملی وسماجی تنظیموں کے ساتھ مسلم ایم ایل اے سے خصوصی توجہ کی اپیل

پٹنہ: 4/اکتوبر (پریس ریلیز): خبر کے مطابق بہار اسمبلی کا سیشن مورخہ 25/نومبر سے شروع ہوکر 29/نومبر 2024 تک چلے گا، اسی کے آس پاس پارلیمنٹ کے سیشن کے بھی شروع ہونے کی توقع ہے، جس میں جے پی سی کی جانب سے وقف ترمیمی بل 2024 پر سفارش بھی پیش کی جاسکتی ہے۔ صوبائی حکومتوں کی جانب سے ایسے متنازع اور ملک کے آئین سے متصادم بل کے خلاف اسمبلی میں قرارداد منظور کرنے کی روایت چلی آرہی ہے، صوبائی اسمبلی میں بل کے خلاف قرارداد منظور ہونے پر پارلیمنٹ پر بھی اس کا اچھا اثر پڑتا ہے، جس کے نتیجہ میں مرکزی حکومت ایسے متنازع اور آئین مخالف بل کو واپس لینے پر مجبور ہوتی ہے، کئی مرتبہ ایسا ہوچکا ہے۔ موجودہ وقت میں اس کی ضرورت ہے کہ حکومت بہار کی جانب سے اسمبلی کے آئندہ سیشن میں اس بل کے خلاف قرارداد منظور کرانے پر زور دیا جائے، اس کے لئے ملی تنظیموں کے قائدین اور سیاسی پارٹیوں کے لیڈران کی جانب سے محترم وزیر اعلیٰ حکومت بہار سے اپیل کی جائے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی نے کیا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ وقف ترمیمی بل 2024 ملک کے آئین سے متصادم اور مسلم پرسنل لا کے خلاف ہے، مذہبی آزادی کا حق جس میں اوقاف بھی ہیں، آئین کے بنیادی حقوق میں شامل ہے، جس کو ملک کے آئین نے تحفظ فراہم کیا ہے، موجودہ وقت میں مرکزی حکومت سیاسی فائدہ حاصل کرنے کے لئے زبردستی اکثریت کی بنیاد پر ملک کے آئین سے متصادم

بل کو پاس کرانا چاہتی ہے، جو ملک کے جمہوری نظام کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار ملک کا اہم صوبہ ہے، جو ہمیشہ مذہبی منافرت سے دور رہا ہے، اور یہاں کی حکومت نے ہمیشہ سیکولر کردار ادا کیا ہے، بہار کے وزیر اعلیٰ سیاسی سوجھ بوجھ میں دوسرے سیاسی لیڈروں سے بہت اچھے اور سیکولر ہیں، وہ ہمیشہ اپنے صوبہ میں اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت پر توجہ دیتے ہیں، جس کی وجہ سے بہار اسٹیٹ ملک کے دیگر اسٹیٹ کے مقابلہ میں بہتر شمار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وقف ترمیمی بل 2024 کا قضیہ سامنے آیا اور اس بل کو مرکزی حکومت کی جانب سے پارلیمنٹ میں منظوری کے لئے پیش کیا گیا، تو اپوزیشن کی مخالفت کی وجہ سے پارلیمنٹ سے منظور نہیں ہوسکا، اور جے پی سی کے سپرد کردیا گیا، اس موقع پر امارت شرعیہ کی پہل پر بہار کی ملی اور سماجی تنظیموں کا ایک وفد محترم وزیر اعلیٰ سے ملاقات کے لئے گیا، میں بھی اس وفد میں شامل تھا، جب محترم وزیر اعلیٰ کے سامنے وقف ترمیمی بل 2024 کی خامیوں کی تفصیلات پیش کی گئیں، تو وہ بہت پریشان نظر آئے، وفد کی موجودگی میں انہوں نے مسلم اقلیتوں کے لیے کئے گئے کاموں کو شمار کراتے ہوئے کہا کہ مجھے یہ کسی نے نہیں بتا کہ وقف ترمیمی بل 2024 میں ایسی ایسی خرابیاں ہیں، میں مسلم اقلیتوں کے حقوق کی حق تلفی نہیں ہونے دوں گا، مذکورہ حقائق کی روشنی میں اس کی ضرورت ہے کہ محترم وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی جائے، ملی تنظیموں پر مشتمل وفد بھی ملاقات کرے اور ایم ایل اے حضرات بھی اپنی سطح سے ملاقات کر کے انہیں وقف ترمیمی بل کی خرابیوں سے واقف کرائیں، ساتھ ہی انہیں یاد دلایا جائے کہ ماضی میں کئی مرتبہ ایسا ہوچکا ہے کہ مرکزی حکومت کی جانب سے ملک کے آئین سے متصادم اور مسلم اقلیتوں کے حقوق کے مخالف بل پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا، تو بہار اسمبلی میں اس کو مسترد کرنے اور بل کو واپس لینے کی تجویز منظور کی گئی، جس کی وجہ سے اچھا ماحول پیدا ہوا، موجودہ وقت بھی اس کا متقاضی ہے کہ وقف ترمیمی بل 2024 کے خلاف اسمبلی کے دونوں ایوانوں میں اس آئین مخالف بل کو واپس لینے کی تجویز منظور کی جائے، اور مرکزی حکومت کو عوام کے جذبات سے باخبر کیا جائے، امید ہے کہ اسمبلی کی تجویز کا مجوزہ بل کے واپسی میں اہم کردار ہوگا۔ مولانا قاسمی نے کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ مرکزی حکومت دو پارٹیوں کے اشتراک سے چل رہی ہے، ان میں سے ایک اہم پارٹی بہار کی بھی ہے، جس کے لیڈر محترم وزیر اعلیٰ حکومت بہار ہیں، محترم وزیر اعلیٰ مسلم اقلیتوں کے خیر خواہ بھی ہیں، ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ وقف ترمیمی بل پر مسلم اقلیت کے حقوق کا خیال رکھیں گے اور مسلم پرسنل لا میں مداخلت کو روکنے میں اپنا کردار پیش کریں گے۔

موجودہ حالات میں مسلمانوں میں سیاسی شعور پیدا کرنا، انتہائی اہم وضروری ہے

جمعیۃ علماء مالیگاؤں کے ارکانِ عاملہ ومنتظمہ کی تربیتی نشست سے علماء کرام کا خطاب

مالیگاؤں: 4/نومبر: جمعیۃ علماء سلیمانی چوک پر ارکانِ عاملہ ومنتظمہ کی ایک تربیتی نشست کا انعقاد عمل میں آیا، جس میں بیرونِ شہر سے تشریف فرما حضرت مولانا مفتی عبدالرزاق صاحب ملی (پیٹھن) نے ارکانِ عاملہ ومنتظمہ کے مابین گرانقدر انداز میں جمعیۃ کی تابندہ تاریخ، روشن کارنامے اور نمایاں واہم کردار کو ایک گھنٹہ کی مختصر گفتگو میں واشگاف کیا، اس اہم نشست کی صدارت صدرِ جمعیتِ علماء مالیگاؤں حضرت مولانا آصف شعبان صاحب نے فرمائی، تلاوت اور نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اس اہم تربیتی نشست کا آغاز ہوا، تو جمعیتِ علماء سلیمانی چوک کی جانب سے مہمانِ مقرر اور مولانا نعیم الظفر صاحب کا شال اور گلدستہ کے ذریعہ استقبال کیا گیا، پھر اوّلاً صدرِ نشست نے مہمانِ مقرر کی زرین خدمات، عمدہ کاوشات اور قابلِ قدر کارہائے نمایاں، اور مختصر بالجامع تعارف، سامعین کے گوش گزار کیا، واضح رہے کہ صوبائی صدر محترم حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہا راشٹر) کی ہدایت پر ریاست کے مختلف اضلاع اور تعلقوں میں جمعیۃ کے عہدے داران وکارکنان کے لئے تربیتی پروگرام منعقد کئے جارہے ہیں تاکہ وہ شہر سے لے کر دیہات تک جمعیۃ کی آواز اس کے پیغام کو پہونچانے کے لئے ہمہ وقت تیار رہیں اور عوام میں بیداری پیدا کریں۔ مہمانِ مقرر مولانا مفتی عبدالرزاق صاحب ملی (ناظم تنظیم جمعیۃ علماء علاقہ مرہٹواڑہ) نے اپنی گفتگو کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم اکابر کی جماعت سے جُڑے ہوئے ہیں، اور ہمیں اس بات کا یقین کرنا چاہئیے کہ ہمارا انتخاب اللہ تعالی کی طرف سے ہے، کیونکہ یہ ہمارے بزرگوں کی وہ جماعت ہے، جس کی آبیاری ہمارے اکابر کے خون کے قطروں سے ہوئی، ہمارے اکابر نے اپنے خونِ جگر سے اس کو پروان چڑھایا، اس لیے اس سے مربوط ہونے پر انعامِ خداوند سمجھے، اس وقت میں آپ حضرات کے درمیان چار نکات پر مذاکرہ کرنے کا خواہاں ہوں، وہ ترتیب وار ہے، 1) جمعیتِ علماء کو مضبوط ومستحکم کرنا، 2) جمعیتِ علماء کا ایک بنیادی شعبہ اصلاحِ معاشرہ اور سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پروگرام، 3) فتنۂ ارتداد کا سدِّ باب اور روک تھام، 4) مسلمانوں میں سیاسی شعور پیدا کرنا، ان چار نکات پر موصوف نے سیر حاصل گفتگو فرمائی، اور فکر انگیز انداز میں واقعات وامثال سے ملکی حالات، میں اپنی سی کاوشات کو واشگاف کیا، موصوف نے جماعت کی ذمہ داری، کام کی نوعیت، طریقۂ کار کو بھی واضح کیا۔ انہوں نے جمعیتِ علماء سلیمانی چوک کی خدمات، کارنامے عملی کوششوں اور قاری اخلاق احمد جمالی کی فکرمندی وسلیقہ مندی بڑے جامع انداز میں سراہنا کی، اس کے علاوہ موصوف نے اغیار کی سازشیں جھوٹے پروپیگنڈے مسلم بچیوں کے ایمان واعمال کو خراب کرنے کی کوششیں، اکابرِ جمعیتِ کی حکمت عملی، فخرِ مہاراشٹر کی فکرمندی، حوصلہ مندی، مسلمانانِ ہند کے تحفظ کے طریقہ اور اُنھیں دینِ اسلام پر قائم ودائم کرنے کی عمل انتھک کوشش کو بھی ذکر کیا، اس ایک گھنٹہ کی گفتگو میں موصوف نے کام کی وہ اہم وضروری باتیں ارشاد فرمائی، جس سے کام کی امنگیں پروان چڑھنے لگی اور نیا عزم وحوصلہ پیدا ہوا، موصوف کی دعا پر ہی اس تربیتی نشست کا اختتام عمل میں آیا، اس نشست میں حضرت مولانا آصف شعبان صاحب، مولانا نعیم الظفر ملی ندوی، قاری اخلاق احمد جمالی، مولانا نیاز احمد ملی، مولانا جمال ناصر ایوبی، حافظ انیس اظہر ملی، حافظ عبدالعزیز رحمانی، مولانا ابوزید، مفتی محمد اسلم جامعی، مولانا وکیل احمد انوری، مفتی شاکر اشاعتی، مفتی شعیب انوری، مولانا ندیم احمد فلاحی، مولانا محسن کریم محمدی، مولانا انیس احمد ملی، حافظ عمر جمالی، حافظ رمضان اشاعتی، خورشید سیٹھ چمڑے والے، یاسین سیٹھ، اور ظہیر قیصر کے علاوہ ارکانِ عاملہ ومنتظمہ کثیر تعداد میں شریک تھے۔

پاکستان نے افغان شہریوں کی ملک بدری کو تیز

اب تک 400,000 افغان تارکین وطن افغانستان بھیجے گئے

کابل۔ 4/نومبر۔ ایم این این۔ پاکستانی حکام نے افغان تارکین وطن کی ملک بدری میں اضافے کا اعلان کیا ہے، صرف طورخم بارڈر کراسنگ کے ذریعے 400,000 سے زائد افراد افغانستان واپس آئے ہیں۔ پاکستانی اخبار ڈان کے مطابق ملک بدریوں میں یہ اضافہ یکم نومبر 2023 کو شروع ہوا۔ حکام نے اس بات پر زور دیا ہے کہ اس عرصے کے دوران افغان تارکین وطن کی رضاکارانہ واپسی کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ یہ پیشرفت ایران اور پاکستان دونوں سے افغان تارکین وطن کی ملک بدری اور حراست کے حوالے سے شدید ردعمل کے درمیان سامنے آئی ہے۔ پاکستان سے 1.7 ملین غیر دستاویزی افغان تارکین وطن کو نکالنے کا عمل باضابطہ طور پر 2 نومبر 2023 کو شروع ہوا۔ اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے مہاجرین کے اعداد وشمار کے مطابق ملک بدری کا عمل شروع ہونے کے بعد سے اس سال جولائی تک 680,000 سے زائد تارکین وطن پاکستان سے افغانستان واپس جاچکے ہیں۔ یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ ایران اور پاکستان میں افغان تارکین وطن کی جبری ملک بدری اور نظر بندی نے مسلسل بین الاقوامی تنقید کی ہے۔ ملک بدری میں نمایاں اضافہ خطے میں افغان تارکین وطن کو درپیش جاری چیلنجوں کو اجاگر کرتا ہے۔ چونکہ پاکستان اور ایران دونوں اپنے نفاذ کے اقدامات کو تیز کررہے ہیں، مہاجرین کی واپسی کے لیے انسانی ہمدردی کے مضمرات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ بین الاقوامی تنظیموں اور انسانی حقوق کے حامیوں کو چاہیے کہ وہ صورت حال پر گہری نظر رکھیں اور تمام تارکین کے ساتھ انسانی سلوک کی وکالت کریں۔ محفوظ اور باوقار واپسی میں سہولت فراہم کرنے کی کوششیں، نیز نقل مکانی کی بنیادی وجوہات کو حل کرنے کے لیے، افغان شہریوں کو متاثر کرنے والے جاری بحران کو کم کرنے کے لیے ضروری ہے۔

پاکستان میں مہنگائی کو روکنے میں پنجاب کی پرائس کنٹرول کی کوششیں ناکام

لاہور۔ 4/نومبر۔ ایم این این۔ متواتر حکومتوں کے بار بار وعدوں کے باوجود، مہنگائی، مصنوعی قیمتوں میں اضافے، اور قلت سے نمٹنے کے لیے پنجاب کی کوششیں بے اثر رہی ہیں، جس کی وجہ سے مارکیٹ اور خوردہ قیمتوں کے درمیان 100% تک کا مسلسل فرق ہے۔ صوبے کا فرسودہ ضلعی سطح پر پرائس کنٹرول سسٹم، جس کی نگرانی متعدد محکموں کے ذریعے کی جاتی ہے، ان مسائل کو حل کرنے میں ناکام رہی ہے، جس کی وجہ سے اشیائے خوردونوش کی ضروری فراہمی کا انتظام کرنے اور صنعتوں کو منظم کرنے کے لیے پرائس کنٹرول اور کموڈٹیز مینجمنٹ کے محکمے کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ تاہم، عام لوگوں کو مہنگائی کی قیمتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، صارفین یکسانیت کی کمی اور قیمتوں کی فہرستوں کے نفاذ پر مایوسی کا اظہار کرتے ہیں۔ معاشی ماہرین تجویز کرتے ہیں کہ 1990 کی دہائی میں ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نظام کی تحلیل نے موجودہ چیلنجوں میں حصہ ڈالا ہے، اور مہنگائی کی بنیادی وجوہات کو حل کرنے کے لیے قیمتوں کے ضابطے کے خصوصی اہلکاروں اور زیادہ موثر ہول سیل نیلامی کے نظام کی طرف تبدیلی کی تجویز پیش کی ہے۔

پنجاب پولیس کا بجلی چوری کے خلاف کریک ڈاؤن، 61,000 سے زائد افراد کو گرفتار

لاہور۔ 4/نومبر۔ ایم این این۔ بجلی چوری کے خلاف ایک اہم کریک ڈاؤن میں، پاکستان میں پنجاب پولیس نے 3 نومبر 2023 تک، لاہور سمیت صوبے بھر میں 61,540 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ حکام نے بجلی چوروں کے خلاف 99,572 مقدمات درج کیے ہیں، 60,278 مقدمات کے چالان مکمل کیے ہیں، اور انہیں محفوظ کیا ہے۔ 8,424 افراد کو سزائیں ہوئیں۔ صرف لاہور میں 32,057 گرفتاریاں ہوئیں جن میں 31,559 مقدمات درج اور 8,722 چالان جمع ہوئے۔ اس سال پنجاب میں بجلی چوری کے سلسلے میں کل 53,323 گرفتاریاں، 91,264 مقدمات درج کیے گئے، اور 58,067 چالان دائر کیے گئے۔ اس سے قبل کے الیکٹرک اور وفاقی تحقیقاتی ایجنسی نے سندھ اور بلوچستان کے اندر کراچی اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں غیر قانونی بجلی چوری سے نمٹنے کے لیے 13 سے زائد کارروائیاں کیں۔ مارچ 2024 میں، ایف آئی اے کے ساتھ مربوط کارروائیوں نے مخصوص محلوں کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں بجلی چوری کے خلاف چھ ایف آئی آر درج کی گئیں اور چار مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا، جن میں سے تین کو ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا جبکہ ایک کو ان کے واجبات کا تصفیہ کرنے کے بعد رہا کردیا گیا۔

پاکستان میں ایس ایم ایز نے حکومت سے تعاون کا مطالبہ کیا

کراچی، 4 نومبر۔ ایم این این۔ پاکستانی معیشت شدید مشکلات کا شکار ہے اور چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (SMEs) نے اس بات پر زور دیا ہے کہ دیرپا بحالی کا انحصار مضبوط ایس ایم ای سیکٹر پر ہے۔ تاجروں کا خیال ہے کہ اس شعبے کو مضبوط کرنا ملکی معیشت کو بحال کرنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ وہ حکومت پر زور دے رہے ہیں کہ وہ ایس ایم ای کے درمیان تعاون کی سہولت فراہم کرے تاکہ عوام کی زیادہ سے زیادہ بھلائی کے لیے معیشت کے اس اہم حصے کو تقویت ملے۔ پاکستانی اخبار ایکسپریس ٹریبیون کی ایک رپورٹ کے مطابق، کراچی میں، سات بڑے ایس ایم ای زونز میں سے دو- نارتھ کراچی ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹری (NKATI) اور فیڈرل بی ایریا ایسوسی ایشن آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹریز (FBATI)- کو کافی مالی دباؤ کا سامنا ہے۔ سندھ کے مختلف اضلاع جیسے حیدرآباد، لاڑکانہ، شہید بینظیر آباد، بدین اور دیگر میں چھوٹے صنعتی علاقوں کے ساتھ یہ زونز کو شدید چیلنجز کا سامنا ہے۔ وہ اعلیٰ کاروباری لاگت، توانائی کے بھاری ٹیرف، بڑھتے ہوئے کرائے، مہنگے ٹینکر واٹر فیس، لاجسٹکس کے بڑھتے ہوئے اخراجات، بگڑتی ہوئی سڑکوں اور سیوریج کے بنیادی ڈھانچے، جاری مہنگائی، اور خود مختار پاور پروڈیوسرز کے غیر پائیدار دباؤ کے ساتھ جدوجہد کرتے ہیں۔ مزید برآں، یہ کاروبار 67 مختلف سرکاری محکموں سے بدعنوانی اور بھتہ خوری کی وجہ سے بوجھل ہیں۔ صنعت کاروں نے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ ایک جامع میکانزم قائم کرے۔ وہ اس بات پر روشنی ڈالتے ہیں کہ ان محکموں پر اکثر رشوت اور کک بیکس مانگنے کا الزام لگایا جاتا ہے جو کہ موجودہ معاشی مشکلات کی روشنی میں ناقابل برداشت ہے۔ معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہونے کے باوجود، ایس ایم ای کو بہت سے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جن میں کام کے مشکل حالات، اعلیٰ سطح کی غیر رسمی، پیداواری خدشات، اور کم اجرت شامل ہیں۔ FBATI کے صدر شیخ محمد تحسین نے کراچی میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے استحکام کو متاثر کرنے والے چیلنجوں پر زور دیا۔

بلوچستان کے ضلع موسیٰ خیل میں تین دہشت گرد ہلاک، دو گرفتار

بلوچستان۔ 4/نومبر۔ ایم این این۔ اتوار کو بلوچستان کے ضلع موسیٰ خیل میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے کیے گئے آپریشن میں، تین دہشت گرد مارے گئے اور دو کو گرفتار کر لیا گیا، جب کہ فائرنگ کے تبادلے کے دوران پانچ سے سات دیگر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ یہ آپریشن ردشام کے علاقے میں کالعدم بلوچستان لبریشن آرمی کے دہشت گردوں کی موجودگی کے بارے میں خفیہ معلومات کی بنیاد پر شروع کیا گیا۔ جھڑپ کے دوران بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود قبضے میں لے لیا گیا، ہلاک دہشت گردوں کی لاشوں کو اسپتال پہنچا دیا گیا، گرفتار افراد سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ یہ واقعہ جمعہ کو مستونگ میں ایک آئی ای ڈی دھماکے کے بعد پیش آیا ہے جس میں پانچ بچوں سمیت نو افراد ہلاک اور 29 زخمی ہوئے تھے۔

37 سالوں بعد دہم کے طلباء نے پھر سجائی محفل یاراں

برسوں بعد ایک دوسرے کو دیکھ سب ہوئے جذباتی، آنکھیں ہوئی نم

جلگاؤں: 4/نومبر (نامہ نگار) علاقہ خاندیش ضلع جلگاؤں کے قدیم ترین ادارہ اینگلو اردو ہائی اسکول وجونیئر کالج کی 1988 کی دہم کی بیچ کے گیٹ ٹوگیدر کی شاندار تقریب کا انعقاد استاد الاساتذہ ریاضی کے ماہر محترم شیخ سلیم سر کی صدارت ہوا۔ اس یادگار تقریب میں اس بیچ کو دہم اور دوازدہم تک پڑھانے والے اساتذہ میں شیخ ظفر سر، اقبال سر، صغیر احمد سر، عبدالرشید سر، دوردانہ مس بھی مہمانان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ ساتھ ہی اسکول ھذا کے صدر اعجاز ملک کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ اس پروگرام کی ایک خاص بات یہ بھی رہی کہ اس میں اس وقت غیر تدریسی عملہ کے طور پر اپنی خدمات انجام دینے والے حضرات فاروق سید، قیصر بھائی، منصور بھائی کو بھی دعوت دی گئی۔ اس تقریب کی ابتداء محمد ریاض باغبان کی تلاوت سے ہوئی۔ حمد باری تعالی شیخ شہناز نے اپنی مترنم آواز میں پیش کی۔ نعت پاک کا نذرانہ جاوید شیخ نے پیش کیا۔ شیخ سلیم نے تحریک صدارت پیش کی تو تائید جاوید نے کی۔ پروگرام کی غرض وغائیت شاہد اعظمی نے بیان کی۔ جبکہ افتتاحی کلمات صبیحہ قادری نے ادا کیے۔ اس موقع پر تمام معزز اساتذہ کی خدمت میں شال وموومنٹو پیش کرکے ان کا پرتپاک ووالہانہ استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر اعجاز ملک، اقبال سر اور صغیر سر نے اپنے جذبات وتجربات شرکا کے سامنے پیش کیے۔ اپنے صدارتی خطبہ میں محترم سلیم سر نے استادوں کی عزت، والدین کے ادب ایمانداری سے کام کرنے کی نصیحت وتلقین کی۔ اور اپنی دعاؤں سے نوازا۔ اس پروگرام میں شہر اور بیرون شہر سے بیچ میٹ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ عیاں رہے اس بیچ کے کئی طلباء ڈاکٹر، انجینئر، پولس آفیسر، وکیل، ٹیچرس، تاجر بن چکے ہیں جو قوم و ملک کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس پروگرام میں دوپہر میں بہترین ظہرانے کا نظم بھی کیا گیا تھا۔ دوپہر کے دوسرے سیشن میں تمام ساتھیوں نے اپنے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ جس میں شیخ ناصر (ممکری) شیخ سلیم (شاعری) شیخ شہناز (فلمی گیت) شیخ منظور (حب الوطنی گیت) عارف خان (افسانہ) سید اقبال اور سید مظفر (پس۔ایس۔آئی) نے اپنے تجربات پیش کیے۔ سحر انجم اور ابراہیم قریشی نے ابھی اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ نظامت کے فرائض بحسن خوبی عارف محمد خان نے انجام دیئے۔ رسم شکریہ رئیس شیخ نے ادا کی۔ شیخ حنیف (ممبئی) کی جامع دعا پر پروگرام کا اختتام ہوا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں علاوالدین شیخ کے ہمراہ تمام ساتھیوں نے کافی محنت وکاوش کی۔

معروف دانشور، ماہر تعلیم محمد حسن فاروقی کی شخصیت اورفن پر مبنی کتاب چراغ رہگزر کی تقریب اجراء

بھیونڈی: 4/نومبر (شارف انصاری):- معروف دانشور، ماہر تعلیم اور سابق پرنسپل جمہور ہائی اسکول وجونیئر کالج مالیگاؤں مرحوم محمد حسن فاروقی کی شخصیت اور فن پر مبنی کتاب چراغ رہگزر رجمعہ یکم نومبر 2024 کو بھیونڈی کے غلام محمد مومن ویمنز کالج آڈیٹوریم میں سلیم رحمت اللہ انصاری نائب صدر الحمرا ایجوکیشن سوسائٹی کے دست مبارک سے اجراء عمل میں آیا۔ تقریب کی صدارت ڈاکٹر عبدالرؤف مومن، سابق وائس پرنسپل بی این این کالج نے کی۔ آپ نے صدارتی خطاب میں مرحوم محمد حسن فاروقی کی حیات وصفات پر روشنی ڈالتے ہوئے انھیں جنٹل مین قرار دیا۔ آپ نے فرمایا کہ فاروقی صاحب بہت اچھے اسپورٹس مین بھی تھے۔ بطور خاص وہ والی بال کے بہت اچھے کھلاڑی تھے۔ اس موقع پر رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج بھیونڈی کے پرنسپل جناب ضیاء الرحمٰن انصاری نے ایک بصیرت افروز تقریر سے نوازا۔ آپ نے فاروقی مرحوم کی علمیت اور شعبہ تعلیم میں ان کی آگہی اور دور بینی کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا۔ پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے جناب محمد رفیع انصاری نے محمد حسن فاروقی صاحب کے اوصاف جمیلہ کا ذکر اپنے مخصوص انداز میں کیا۔ اس موقع پر مالیگاؤں کے مفتی مسعود اختر قاسمی بھی شریک بزم ہوئے اور مرحوم محمد حسن فاروقی صاحب کو یاد کیا۔ ڈاکٹر غلام نبی مومن سابق اردو افسر بال بھارتی پونہ نے فاروقی صاحب سے اپنی دیرینہ تعلقات کے بیان کے ساتھ مرحوم کے احسانات کا بھی تفصیلی ذکر کیا۔ کوکن مسلم ایجوکیشن سوسائٹی کے جواں سال صدر جناب المازفقیہ نے محمد حسن فاروقی صاحب اور کے ایم ای سوسائٹی کے تعلقات کا ذکر کیا اور انھیں اپنا خیر خواہ بتایا۔ جناب بلال احمد مومن سابق پرنسپل صمدیہ ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ مشہور ناظم سیماب انور مومن نے محفل کا نظم عمدگی سے سنبھالا۔ شاہد حسن فاروقی اور ان کے اہل خانہ نیز فاروقی برادران وفرزندان نے تقریب کو یادگار بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ فاروقی فیملی کی جانب سے چراغ رہگزر کے قلمی معاونین کو تحائف پیش کیے گیے اور شریکان محفل کی خاطر ومدارات میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ معروف ادبی تنظیم بزم یاران ادب نے اس تقریب کا اہتمام کیا تھا۔ بزم یاران ادب کے سرپرست حاجی سعید احمد انصاری کے علاوہ بزم کے سکریٹری عبدالجلیل انصاری جوائنٹ سکریٹری ایڈوکیٹ سلیم یوسف شیخ نے اپنا منصب خوب نبھایا۔ بزم کے نائب صدر ڈاکٹر مختار احمد انصاری کے رسم شکریہ پر محفل اختتام پذیر ہوئی۔

شعبہ عربی مانو کے سمینار میں کتاب ''جدید عربی سفرناموں میں ہندوستان'' رسم اجراء

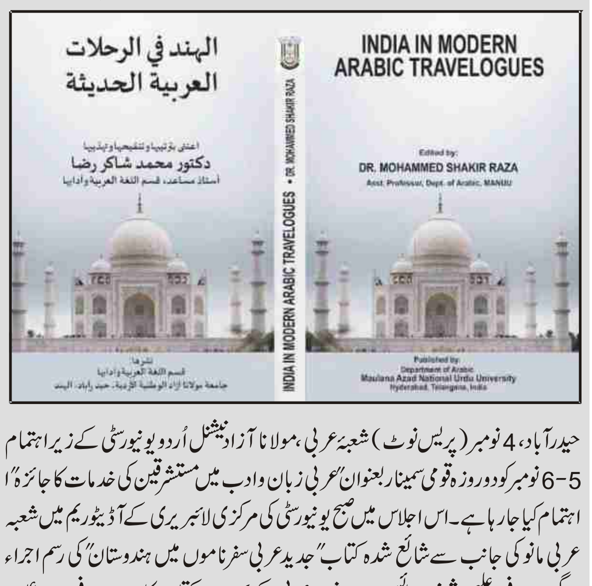

حیدرآباد، 4 نومبر (پریس نوٹ) شعبۂ عربی، مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام 5-6 نومبر کو دوروزہ قومی سمینار بعنوان ''عربی زبان وادب میں مستشرقین کی خدمات کا جائزہ'' کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ اس اجلاس میں صبح یونیورسٹی کی مرکزی لائبریری کے آڈیٹوریم میں شعبہ عربی مانو کی جانب سے شائع شدہ کتاب ''جدید عربی سفرناموں میں ہندوستان'' کی رسم اجراء ہوگی۔ پروفیسر علیم اشرف جائسی، صدر شعبۂ عربی کے بموجب کتاب کا اجراء پروفیسر سید عین الحسن، عزت مآب وائس چانسلر، مانو، پروفیسر محمد ثناء اللہ ندوی، صدر شعبۂ عربی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، پروفیسر عبد الماجد قاض، صدر شعبۂ عربی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی اور پروفیسر محمد قطب الدین، پروفیسر، شعبۂ عربی، جواہر لال نہرو یونیورسٹی دہلی، اور ملک کے دیگر مایہ ناز علماء ودانشوران قوم اور معروف ارباب قلم کے ہاتھوں سے عمل میں آئے گا۔ تین سو ساٹھ صفحات پر مشتمل یہ کتاب قارئین کو جدید ہندوستان کی تہذیب وثقافت سے روشناس کراتی ہے۔ ہندوستان کی وراثت وروایت، عادات واطوار، آثار اور ہندوستانی گنگا جمنی تہذیب نے دور جدید کے عرب سیّاحوں پر کیا اثرات اور نقوش چھوڑے ہیں، اِس موضوع پر یہ کتاب ایک علم دستاویز اور ادب مرقّع ہے۔ پیش نظر کتاب درحقیقت ان منتخب مقالات کا مجموعہ ہے جنہیں ہندوستان کی مختلف یونیورسٹیز کے عربی زبان وادب کے مشہور ونامور اساتذہ واسکالرز نے اپنے وسیع مطالعے اور طویل تجربات کی روشنی میں تحریر کیا ہے۔ یہ کتاب اپنی نوعیت کی پہلی اور منفرد کتاب ہے جو اس دلچسپ موضوع پر بھرپور طریقے سے روشنی ڈالتی ہے، اپنی گونا گوں خصوصیات کی وجہ سے یہ کتاب عربی زبان وادب اور نئے ہندوستان کی ثقافت وحضارت سے دلچسپی رکھنے والے طلباء اور اساتذہ کے لیے یکساں مفید ہے۔ اس کتاب کو ڈاکٹر محمد شاکر رضا، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ عربی نے پروفیسر سید علیم اشرف جائسی صاحب، صدر شعبہ عربی کی نگرانی میں مرتّب ومدوّن کیا ہے، اور شعبہ عربی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد نے اس کتاب کو دیدہ زیب سرورق کے ساتھ شائع کیا ہے۔

یعقوب بیگ جونیئر کالج میں ''یوم سرسیّد''

پنویل: 4/نومبر (شکیل مصطفی سر کے ذریعے): یعقوب بیگ ہائی اسکول وجونیئر کالج پنویل میں بروز جمعرات بتاریخ 17/اکتوبر 2024ء کو ''یوم سرسیّد'' پر مشتمل بامقصد پروگرام کالج میں منعقد ہوا۔ پروگرام کی صدارت کالج ھذا کے پرنسپل جناب عاصم شرف الدین پٹیل صاحب نے کیا۔ گیارہویں اور بارہویں جماعت کے طالبات نے سرسیّد احمد خاں کی تعلیمی ونسوائی فکرمندی کو بڑی عرق ریزی سے پیش کیا۔ تعلیم نسواں کی اہمیت، قوم وملّت کی فکرمندی، 1857ء کی بغاوت اور انگریزوں کی غلامی جیسے موضوعات پر طالبات نے تقاریر کیں۔ پرنسپل صاحب نے اپنے خطبۂ صدارت میں کہا کہ جدید حالات میں سرسید احمد خاں کا مشنِ تعلیم پورا ہوتا نظر آرہا ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ ہم مزید اعلیٰ تعلیم حاصل کرکے اُن کے مشن کو خصوصاً قومی وملّی اتحاد، سائنس کی ترقی اور اُن کی اُردو سے محبت کو آگے بڑھا سکتے ہیں۔

بھول بھولیا3 کے لیے شاندار آغاز! پہلے دن 36.60 کروڑ روپے کما کر برہمسترا اور سلطان کو پیچھے چھوڑ دیا!

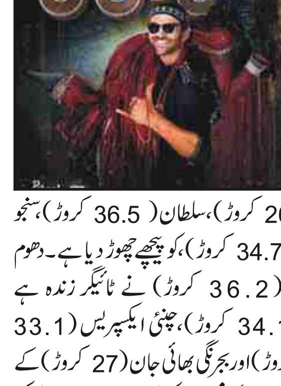

ممبئی: 4 نومبر (ایم ملک) بھول بھولیا3 بڑے پردے پر داخل ہوچکی ہے، اور اپنے جادو سے ناظرین کو متاثر کررہی ہے۔ ریلیز ہونے کے بعد سے ہی اس فلم کو ہر طرف سے پذیرائی اور محبت مل رہی ہے۔ دیوالی کے موقع پر ریلیز ہونا، یہ ایک بہترین تہوار بنجر بن گیا ہے۔ فلم نے باکس آفس پر مجموعی طور پر 36.60 کروڑ روپے کی کمائی کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس نے ایسی اوپننگ کرکے تاریخ رقم کی ہے اور برہمسترا، سلطان جیسی بڑی ہٹ فلموں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ جی ہاں، کارتک آرین کا جادو باکس آفس پر راج کررہا ہے، اور بھول بھولیا3 کا راج ہے۔ اپنے پہلے دن کے 36.60 کروڑ کے کلیکشن کے ساتھ، فلم نے برہمسترا (36 کروڑ)، فائٹر (24 کروڑ)، دنگل (29.7 کروڑ)، پی کے (26 کروڑ)، سلطان (36.5 کروڑ)، سنجو (34.7 کروڑ)، کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ دھوم 3 (36.2 کروڑ) نے ٹائیگر زندہ ہے (34.1 کروڑ)، چنئی ایکسپریس (33.1 کروڑ) اور بجرنگی بھائی جان (27 کروڑ) کے پہلے دن کے مجموعوں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ دیوالی کی ریلیز کے لیے یہ واقعی ایک متاثر کن کارنامہ ہے کہ فلم فیملیز اور بچوں کو بڑی تعداد میں سینما گھروں میں لارہی ہے۔ کارتک آریان ایک بار پھر سپر ہٹ فلم بھول بھولیا2 میں روح بابا کا کردار ادا کرتے نظر آئیں گے۔ ان کے ساتھ ترپتی ڈمری، اصل منجولکا (ودیا بالن) اور جرائم میں ان کی ساتھی یعنی مادھوری ڈکشٹ بھی نظر آئیں گی۔ انیس بزمی کی ہدایت کاری اور بھوشن کمار کی پروڈیوس کردہ یہ فلم اس سال کی سب سے زیادہ انتظار کی جانے والی فلموں میں سے ایک ہے۔ یہ فلم بالی ووڈ کی پسندیدہ ہارر کامیڈی فرنچائز کی میراث کو آگے بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ خوفناک مزے اور ہنسی سے بھری دیوالی کے لیے تیار ہو جائیں! کیونکہ بھول بھولیا3 اس دیوالی یعنی یکم نومبر 2024 کو ریلیز ہوئی ہے۔

ناندیڑ حلقہ شمال میں شیوسینا کی بغاوت

مہاویکاس اگھاڑی کے امیدوار عبدالستار کے خلاف سنگیتا الیکشن لڑیں گی!

شیو سینا ٹھاکرے کی امیدوار سنگیتا

ناندیڑ: 4/ نومبر (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹرا اسمبلی الیکشن میں کئی حلقوں سے باغی امیدواروں الیکشن لڑ رہے ہیں انہوں نے اپنی پارٹی کے احکامات کے باوجود اپنا پرچہ نامزدگی واپس نہیں لیا ہے۔ایسا ہی ایک بغاوت کا نا قابل یقین واقعہ آج چار نومبر کو نام واپس لینے کے اخری تاریخ کے دن ناندیڑ حلقہ شمال میں پیش آیا۔ جہاں سے مہا ویکاس اگھاڑی اور کانگرس کے نامزد امیدوار عبدالستار الیکشن لڑ رہے ہیں لیکن آج (اودھوٹھاکرے) کی امیدوار سنگیتا وٹھل پاٹل نے پارٹی احکامات کا مذاق اڑاتے ہوئے اپنا پرچہ نامزدگی برقرار رکھا ہے اس طرح وہ شیوسینا امیدوار ہو چکی ہیں حلقہ شمال میں مہاویکاس اگھاڑی کے دو امیدو ار مدبمقابل ہوگئے ہیں۔اگھاڑی کے دو امیدوار امنے سامنے ہیں جس سے کانگریس پارٹی کے سیاسی حلقوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے سنگیتا پارٹی کا الیکشن میں کھڑے رہنے سے عبدالستار کو بڑا دھکا لگا ہے ناندیڑ شمال کی سیٹ کانگریس کو ہنگولی سیٹ کے بدلے میں ملی تھی ۔گاڑی نے کافی غور فکر کے بعد ناندیڑشمال کی سیٹ کانگریس کو اس لیے دی تھی کہ یہاں سے کانگریس کے مضبوط اور دعوت عبدالستار نے پارٹی کا ٹکٹ مانگا تھا ناندیڑ ضلع میں گزشتہ 40 سالوں کے بعد کسی مسلم کو ٹکٹ دیا ہے یہ ٹکٹ مسلمانوں کے لیے مسلمانوں کے دیرینہ مطالبے کو منظور کیا گیا۔ اب کانگریس کے پرکاش امبیڈکر کا صدر نانا پٹولے لے صدر کانگرس کا اگلا اقدام کیا ہوگا اس بارے میں اگلے ایک دودن میں پتہ چلے گا۔

16۔ناندیڑ حلقہ لوک سبھا ضمنی چناؤ/19/اُمیدوار الیکشن میدان میں

ناندیڑ: 4/نومبر (ورقِ تازہ نیوز) 16۔ناندیڑ لوک سبھا حلقہ انتخاب میں آج 4 نومبر تک جملہ 20/اُمیدواروں نے اپنے پرچۂ نامزدگی واپس لئے ہیں۔اس طرح اب 19/ اُمیدوار الیکشن میدان میں اپنی قسمت آزمار ہے ہیں۔اس حلقہ میں جملہ 39/اُمیدواروں نے اپنے پرچۂ نامزدگی داخل کئے تھے۔پولنگ 20/نومبر 2024ء کو ہورہی ہے اور ووٹوں کی گنتی 23/نومبر کو مقرر ہے۔ناندیڑ حلقۂ لوک سبھا میں اصل مقابلہ کانگریس پارٹی کے اُمیدوار رویندر چوہان اور بی جے پی کے سنتوک ہمبرڈے کے درمیان ہورہا ہے۔

16۔ناندیڑ لوک سبھا حلقہ انتخاب ضمنی چناؤ

19/اُمیدواروں کی قطعی فہرست

1۔رویندر وسنت راؤ چوہان (انڈین نیشنل کانگریس پارٹی)
2۔ڈاکٹر سنتوک راؤ ماروتی ہمبرڈے (بی جے پی)
3۔ایڈوکیٹ الطاف احمد (انڈین نیشنل لیگ)
4۔اویناش وشوناتھ بھوسیکر (ونچیت بہوجن اگھاڑی)
5۔کلپنا سنجے گائیکواڑ (بلند بھارت پارٹی)
6۔قمر بن بدر الجابری (آل انڈیا مجلس انقلاب ملت)
7۔گنگادھر بھانگے (راشٹریہ سماج پارٹی)
8۔ناگوراؤ دگمبر واگھمارے (جن ہیت لوک شاہی پارٹی)
9۔راجو مدھوکر سونسٹرے (ریپبلکن سینا)
10۔وشنو ماروتی جادھو (راشٹریہ کسان کانگریس پارٹی)
11۔سید سعد (نورنگ کانگریس پارٹی)
12۔عبدالسلام سلفی (آزاد)
13۔کنٹے سائنا (آزاد)
14۔گجبھارے صاحب راؤ بھیوا (آزاد)
15۔چالیکا چندر شیکھر (آزاد)
16۔ودھوکر راؤ کشن راؤ شیر ساگر (آزاد)
17۔من متھ مادھو راؤ پاٹل (آزاد)
18۔یادو ڈھونڈیبا سونکامبڑے (آزاد)
19۔سنبھاجی دشرتھ شندے (آزاد)

آگرہ میں مگ-29 جنگی طیارہ حادثہ کا شکار، پائلٹ سمیت 2 افراد نے کھیت میں کود کر بچائی جان

آگرہ :اتر پردیش کے آگرہ میں ایم آئی جی-29 جنگی طیارہ حادثہ کا شکار ہوگیا ہے۔ آگرہ کے کاگارول واقع سونیگا گاو?ں میں فضائیہ کا یہ طیارہ تکنیکی خامی کے سبب بے قابو ہوکر ایک کھیت میں جا گرا۔زمین پر گرتے ہی اس طیارہ میں آگ لگ گئی اور آس پاس لوگوں کی زبردست بھیڑ اسے دیکھنے کے لیے جمع ہو گئی۔ اچھی بات یہ رہی کہ طیارہ میں سوار پائلٹ اور کو- پائلٹ دونوں کی ہی جان بچ گئی ہے۔ڈیفنس سے جڑے افسران نے بتایا کہ ہندوستانی فضائیہ کے پائلٹ سمیت 2 لوگوں نے کھیت میں کود کر اپنی جان بچائی۔ان کا کہنا ہے کہ مگ-29 جنگی طیارہ میں گرنے کے بعد آگ لگ گئی تھی۔طیارہ نے پنجاب کے آدم پور سے پرواز بھری تھی اور تربیت کے لیے آگرہ جارہا تھا تبھی یہ حادثہ پیش آیا۔

جھارکھنڈ و مہاراشٹر میں جیت کا بھروسہ، لیکن بی جے پی کی ہریانہ جیسی سازش سے رہنا ہوگا محتاط: جئے رام

کانگریس کے سینئر لیڈر اور جنرل سکریٹری جئے رام رمیش نے پیر کو کہا کہ ان کی پارٹی کو جھارکھنڈ اور مہاراشٹر کے اسمبلی انتخابات میں جیت کا یقین ہے۔حالانکہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کانگریس کو بی جے پی اور مقامی انتظامیہ کی جانب سے ہریانہ میں کیے گئے ا?خری لمحات کی سازشوں سے محتاط رہنا ہوگا۔ جئے رام رمیش نے یہ بیان ایک انٹرویو کے دوران دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ''کانگریس کا جھارکھنڈ اور مہاراشٹر میں مضبوط اتحاد ہے اور انہیں اس بات کی پوری امید ہے کہ اتحاد اچھے انتخابی نتائج لے کرا?ئے گا۔'' جئے رام رمیش نے ا?گے کہا کہ ''جہاں تک کانگریس کا سوال ہے ... ہریانہ میں نتائج غیر متوقع تھے۔لیکن مہاراشٹر میں (جیت کو لے کر) ہم پُر امید ہیں جہاں ہمارے پاس بہت مضبوط اتحاد ہے۔ہم جھارکھنڈ میں بھی جیت کو لے کر کافی پُر امید ہیں، وہاں بھی ہم اتحاد میں لڑ رہے ہیں۔'' ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ ''مہاراشٹر میں وزیر اعلیٰ کا چہرہ 23 نومبر کو انتخابی نتائج کے بعد طئے کیا جائے گا''۔بات چیت کے دوران جئے رام رمیش نے ان دعووں کو سرے سے خارج کر دیا کہ ہریانہ میں شکست کے بعد کانگریس اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' سے دور ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتحاد کو بھروسہ ہے کہ وہ دونوں ریاست میں فیصلہ کن مینڈیٹ حاصل کرے گا۔ ہم جیت کو لے کر پُر اعتاد ہیں لیکن ساتھ ہی ہم محتاط بھی ہیں۔ ہم ہریانہ کے حالات کو دہرانا نہیں چاہتے، جہاں ا?خری لمحات میں بی جے پی اور مقامی انتظامیہ کی شرارت کی وجہ سے ہماری شکست ہو گئی تھی۔ ہم اس بار زیادہ محتاط ہیں۔ جئے رام رمیش کا کہنا ہے کہ جھارکھنڈ میں کانگریس کا مثبت ایجنڈا ہے جو جے ایم ایم۔کانگریس اتحاد کی 5 سالہ کامیابیوں پر چل رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مہاراشٹر میں 2 سال بعد ہی بی جے پی نے مہاوکاس اگھاڑی کو غیر مستحکم کر دیا تھا اور 3 سال سے وہاں مہایوتی کی حکومت ہے۔ساتھ ہی انہوں نے الزام لگایا کہ مہایوتی حکومت نے کسانوں اور کمزور طبقات کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔اگر مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کو اکثریت ملتی ہے تو وزیر اعلیٰ کون ہوگا؟ اس سوال کے جواب میں جئے رام رمیش نے کہا کہ ہم 'کون بنے گا وزیر اعلیٰ' کے لئے انتخاب نہیں لڑ رہے ہیں۔ بلکہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لئے لڑ رہے ہیں کہ ایم وی اے کی حکومت تشکیل پائے۔ہم ایم وی اے کے فیصلہ کن مینڈیٹ حاصل کرنے کے لئے لڑ رہے ہیں۔ میرا ماننا ہے کہ وزیر اعلیٰ کے چہرہ کا انتخاب ا?سانی سے ہو جائے گا۔

پربھنی اسمبلی حلقہ سے 23/امیدوار نے نام واپس لئے

جنتور 24، گنگاکھیڑ 19، پاتھری سے 33 پرچہ نامزدگیاں واپس

پربھنی ::3/نومبر (ورق تازہ نیوز) پربھنی ضلع جنرل اسمبلی الیکشن 2024 کے چار حلقہ انتخاب میں (۱) جنتور حلقہ سے 24/امیدواروں نے (۲) پربھنی حلقہ سے 22 امیدواروں۔(۳) گنگاکھیڑ حلقہ سے 13 ,امیدواروں اور پاتھری حلقہ س 33/امیدواروں نے اپنے پرچہ نامزدگی واپس لئے ہین اور آج نام واپس لینے کی آخری تاریخ تھی۔پربھنی اسمبلی حلقہ انتخاب میں پرچہ نامزدگی واپس لینے والے امیدواروں کے نام اس طرح ہیں۔وجئے وڑپورکر' آتش باپوراو' ڈاکٹر سمیر یاراہول' مرزا ذاکر بیگ' ونود رساڑ (آزاد) شیخ رفیق احمد۔کشور سکھارام]سید عتیق الرحمن' ڈاکٹر گوورد گن' انیتا روندر سون کامڑے' روندر سونکامبڑے' بنسوڑے سریش آزاد' بالاجی نامدیوراو گجانن وشوناتھ جوگڈنڈ' دیشمکھ میش' سید فاروق (آزاد) 'تریمبک دیوداس' علی خان معین خان' محمود خاں ں صاحب' سید نعمان حسینی کوثر' شیخ سلیم (آل انڈیا مجلس انقلاب ملت) اشوک کشن راوکھرات۔

امیدواروں کو اخراجات کا الگ اور درست حساب رکھنا چاہیے

کنوٹ حلقہ کے امیدواروں کا پہلا امتحان بدھ کو اخراجات انسپکٹر کے سامنے

ناندیڑ:3/نومبر (ورق تازہ نیوز) ودھان سبھا حلقوں کے امیدواروں کو اس تاریخ سے لے کر عوامی نمائندگی ایکٹ، 1951 کی دفعہ 77 کے مطابق انتخاب کے وقت انتخابی ایجنٹ کے ذریعہ کئے گئے یا اختیار کردہ تمام اخراجات کا آزادانہ اور درست حساب رکھنا ہوگا۔جس پر ہر امیدوار کو الیکشن کے نتائج کے اعلان کی تاریخ تک نامزد کیا جاتا ہے۔الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ سرکلر کے مطابق اسمبلی عام انتخابات-2024 کے لیے 83 کنوت حلقوں کے امیدواروں کے انتخابی اخراجات کا پہلا امتحان بدھ 6 نومبر کو اخراجات انسپکٹر کے سامنے منعقد کیا جائے گا۔ 2024 صبح 10 بجے سے صبح 5 بجے کے درمیان۔کنوت اسمبلی حلقہ 83 کی الیکشن ریٹرننگ آفیسر میگھنا کاوالی نے بتایا ہے کہ یہ معائنہ انتخابی اخراجات کے معائنے کے کمرے، آئی ٹی آئی کنوٹ میں ہوگا اور اس معائنہ کے لیے امیدواروں یا ان کے نمائندوں کو انتخابات کے سلسلے میں ہونے والے اخراجات کا حساب کتاب جمع کروانا ہوگا۔

مہاراشٹر اسمبلی جنرل الیکشن۔2024ء

ناندیڑ ضلع: الیکشن لڑنے والے اُمیدواروں کی تعداد (حلقہ واری)

نمبر	اسمبلی حلقہ انتخاب کا نام	دُرست پرچہ نامزدگیوں کی تعداد	نامزدگی واپس لینے والے اُمیدواروں کی تعداد	الیکشن لڑنے والے اُمیدواروں کی تعداد
1	83۔کنوٹ	29	12	17
2	84۔حدگاؤں	63	39	24
3	85۔بھوکر	140	115	25
4	86۔ناندیڑشمال	72	39	33
5	87۔ناندیڑجنوب	51	31	20
6	88۔لوہا	33	19	14
7	89۔نائیگاؤں	26	16	10
8	90۔دیگلور	27	16	11
9	91۔مکھیڑ	17	06	11
جملہ		458	293	165

جمعرات کو ناندیڑ شمال حلقہ کے امیدواروں کی پہلی اسکریننگ

ناندیڑ:3/نومبر (ورق تازہ نیوز):الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ سرکلر کے مطابق اسمبلی عام انتخابات-2024 کے لیے 86 ناندیڑ شمال حلقہ کے امیدواروں کے انتخابی اخراجات کا پہلا امتحان جمعرات، 7 نومبر 2024 کو ہوگا۔صبح 10 بجے سے صبح 5 بجے تک ڈاکٹر شنکر راؤ چوان، پلاننگ بھون، کیبنٹ ہال، کلکٹر آفس، پریسنٹ ناندیڑ ایکسپینڈیچر انسپکٹر کے سامنے ہوگا۔اس معائنہ کے لیے امیدواروں یا ان کے نمائندوں کو انتخابات کے سلسلے میں کیے گئے اخراجات کے حسابات انسپکٹر آف ایکسپنڈیچر کے پاس جمع کرانے کی ضرورت ہے۔عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کے سیکشن 77 کے مطابق ہر امیدوار کو یا تو خود یا اس کے الیکٹورل ایجنٹ کے ذریعے الیکشن کے وقت نامزد کیا جاتا ہے۔ 86 ناندیڑ شمالی ودھان سبھا حلقہ کے الیکشن ریٹرننگ آفیسر للت کمار ورہدے نے ایک اعلان کے ذریعے مطلع کیا ہے کہ اس تاریخ سے انتخابی نتائج کی تاریخ تک، اس کے یا اس کے ذریعہ کئے گئے یا اختیار کردہ تمام اخراجات کا آزادانہ اور درست حساب رکھنا ضروری ہے۔

'پٹاخوں پر پابندی کا نفاذ کیوں نہیں ہوا؟' ناراض سپریم کورٹ نے دہلی حکومت اور پولیس کمشنر سے مانگا جواب

نئی دہلی: دہلی میں آلودگی کی بڑھتی سطح پر سپریم کورٹ نے آج سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔پیر کے روز آلودگی معاملے پر ہوئی سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے دہلی میں پابندی کے باوجود پٹاخہ پھوڑے جانے پر ناخوشی ظاہر کی۔ عدالت نے کہا کہ اس میں کوئی تنازعہ نہیں ہو سکتا کہ پٹاخوں پر پابندی شاید ہی نافذ کی گئی ہے۔سپریم کورٹ نے اس معاملے میں دہلی حکومت کے ساتھ ساتھ دہلی پولیس کمشنر کو بھی حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔آج ہوئی سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے کہا کہ ایمائکس نے جس رپورٹ کا حوالہ دیا ہے، اس میں یہ بات صاف ہوگئی ہے کہ اس مرتبہ آلودگی اب تک کی اعلیٰ سطح پر ہے۔یہاں تک کہ رپورٹ میں یہ بھی مطلع کیا گیا ہے کہ تاڑ کی آگ بھی اس وقت بڑھی جب حالات تشویش ناک تھے۔یہ تبصرہ کرنے کے بعد سپریم کورٹ نے کہا کہ ہم دہلی حکومت کو آلودگی سے نمٹنے کے لیے اٹھائے گئے اقدام کے بارے میں حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دیتے ہیں۔عدالت عظمٰی نے کہا کہ دہلی کے پولیس کمشنر کو پٹاخہ پر پابندی نافذ کرنے کے لیے اٹھائے گئے اقدام کے بارے میں حلف نامہ داخل کرنا ہوگا۔دونوں (حکومت اور پولیس کمشنر) کو اس بات پر روشنی ڈالنی چاہیے کہ کیا قدم اٹھانے کی تجویز پیش کرتے ہیں تاکہ اگلے سال ایسا نہ ہو۔اس میں عوامی مہم کے قدم بھی شامل ہونے چاہئیں۔ عدالت نے مزید کہا کہ پنجاب و ہریانہ ریاستوں کے ذریعہ پرالی جلانے سے متعلق پچھلے 10 دنوں کی تفصیلات کے بارے میں بھی حلف نامہ داخل کیا جانا چاہیے۔

87-ناندیڑ جنوب اسمبلی کے لیے امیدوار، جماعتیں اور نشانات

آنند شنکر تڈکے- شیوسینا (تیر اندازی)،موہن راؤ ماروت راو ہمبرڈے- انڈین نیشنل کانگریس (ہاتھ)،سری ہری گنگارام کامبلے - بہوجن سماج پارٹی (ہاتھی)،اعجاز احمد عبدالقادر- سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (آٹورکشا)،قمر بن بدرالجباری- آل انڈیا مجلس انقلابِ ملت (جہاز)،فاروق احمد - ونچیت بہوجن اگھاڑی (گیس سلنڈر)،سچن گووندراٹھور- جن جن وادی ارٹی (سلائی مشین)،سید معین سید مختار- آل انڈیا مجلس اتحادالمسلمین (پتنگ)، سنجے دگمبر الواد- راشٹریہ سماج پارٹی (سیٹی)،آدتیہ لکشمی کانت دیش مکھ آزاد (ٹیلی ویژن) امول پانڈورنگ گوڈبولے-آزاد (کپت)،گوتم ہیراوت آزاد (گوبھی)،جناردھن گوتم سرپتے-آزاد (کمپیوٹر)،دلیپ وینکٹاراو کنڈاکورٹے-آزاد (گیس گرل)،بالاصاحب دگدوجی جادھو-آزاد (ایئر کنڈیشنر)،مہرودر کیشو پوپلائیتکر-آزاد (صفر چند)،محمد مجمل محمد خالق آزاد (بلے) یگی کانت ماروتی لومڑی سے آزاد (کاؤڈرن) سنجے شیواجی راؤ گھوگرے-آزاد (انگھی)،سنتوش مادھو کدرے اپاکشا (ٹرمپیٹ)

86-ناندیڑا سمبلی (شمال) کے لیے امیدوار، جماعتیں اور نشانات

عبدالستار غفور- انڈین نیشنل کانگریس (ہاتھ)،بالاجی دیویدس راؤ کلیانکر - شیوسینا (تیر اندازی)، وٹھل کشن راؤ گھوڈکے- بہوجن سماج پارٹی (ہاتھی)،سداشیو وینکٹا کراوارسولے- مہاراشٹر نو نرمان سینا (ریلوے انجن)،سنگیتا وٹھل پاٹل-شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) (مشعل)،اکبر خان- ریپبلکن پارٹی آف انڈیا (کھوبراگڑے) (سلائی مشین)،احمد رسول شیخ - بھارتیہ یووا جن ایکتا پارٹی (ٹرمپیٹ) اشتہارائے۔جی۔خان - دلیش جہت پارٹی (اسکول آفس) گبرے پردیپ رام راؤ - سمبھاجی بریگیڈ پارٹی (اسپیکر)،دھول گجانن دتارام جی - بلند بھارت پارٹی (گنے کے کسان)،مشہور سنیل مور- ریپبلکن آرمی (سات کرنوں کے ساتھ قلم کی نب) پربھو مساجی واگھمارے- بہوجن بھارت پارٹی (بیٹری ٹارچ)،انجینئر پرشانت ویراج انگولے-ونچیت بہوجن اگھاڑی (گیس سلنڈر) محمد ریاض محمد انور- آل انڈیا نیشنل رکشا سینا پارٹی (رنگ) اشوک سمبھاجی راؤ دھولے اپاکشا (گیس گرل) عرفان فاروق سعید آزاد (ایئر کنڈیشنر)،جیوتی گنیش شندے آزاد (ٹیبل) دیپک (بلو) راؤت-آزاد (بلے)،دیشمکھ ملند اتم راؤ آزاد (کٹلی)،نیلیش ناراہاری انگول اپاکشا (گوبھی) پردیپ کمار دتاترے جین آزاد (صفر چند) بالاجی جلباجی بھوسلے-آزاد (کپت)، بالاصاحب دتاراؤ دیش مکھ اپاکشا (بجلی کا کھمبا)

مدھوکر رگھوناتھ سینٹرز-انڈیپنڈنٹ (پین ڈرائیو)،محمد توفیق محمد یوسف آزاد (بارہ)،محمد وسیم محمد اکبال آزاد (بیلٹ)،یونس خان حمید اللہ خان آزاد (سیٹی)،رمیش نام دیو بھلے راؤ آزاد (پریشر کگر)،راہول وامن راؤ چلھلیکر- آزاد (اقتباس)،ویبھو پرکاش سونٹاکے اپاکشا (ناریل کا باغ)،شیخ اسلم شیخ ابراہیم آزاد (سی سی ٹی وی کیمرہ) شیام شنکراؤ جادھو- آزاد (صوفہ)،

پروفیسر سداشیوراجارام بھوارے-انڈیپنڈنٹ (آٹورکشہ)۔

اسمبلی کے لیے امیدوار، جماعتیں اور نشانات

عبدالستار غفور- انڈین نیشنل کانگریس (ہاتھ) بالاجی دیویدس راؤ کلیانکر - شیوسینا (تیر اندازی)،

وٹھل کشن راؤ گھوڈکے- بہوجن سماج پارٹی (ہاتھی)،سداشیو وینکٹا کراوارسولے-مہاراشٹر نو نرمان سینا (ریلوے انجن)،سنگیتا وٹھل پاٹل- شیو سینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) (مشعل)،

اکبر خان- ریپبلکن پارٹی آف انڈیا (کھوبراگڑے) (سلائی مشین)،احمد رسول شیخ - بھارتیہ یووا جن ایکتا پارٹی (ٹرمپیٹ) اشتہارائے۔جی۔خان - دلیش جہت پارٹی (اسکول آفس) گبرے پردیپ رام راؤ - سمبھاجی بریگیڈ پارٹی (اسپیکر)،دھول گجانن دتارام جی - بلند بھارت پارٹی (گنے کے کسان)،مشہور سنیل مور- ریپبلکن آرمی (سات کرنوں کے ساتھ قلم کی نب)

پربھو مساجی واگھمارے- بہوجن بھارت پارٹی (بیٹری ٹارچ)،انجینئر پرشانت ویراج انگولے- ونچیت بہوجن اگھاڑی (گیس سلنڈر) محمد ریاض محمد انور- آل انڈیا نیشنل رکشا سینا پارٹی (رنگ) اشوک سمبھاجی راؤ دھولے اپاکشا (گیس گرل) عرفان فاروق سعید آزاد (ایئر کنڈیشنر)،جیوتی گنیش شندے آزاد (ٹیبل) دیپک (بلو) راؤت-آزاد (بلے)، دیشمکھ ملند اتم راؤ آزاد (کٹلی)،نیلیش ناراہاری انگول اپاکشا (گوبھی) پردیپ کمار دتاترے جین آزاد (صفر چند) بالاجی جلباجی بھوسلے-آزاد (کپت)، بالاصاحب دتا راؤ دیش مکھ اپاکشا (بجلی کا کھمبا) مدھوکر رگھوناتھ سینٹرز-انڈیپنڈنٹ (پین ڈرائیو)،محمد توفیق محمد یوسف آزاد (بارہ)،حمد وسیم محمد اکبال آزاد (بیلٹ)،یونس خان حمید اللہ خان آزاد (سیٹی)،رمیش نام دیو بھلے راؤ آزاد (پریشر کگر)،راہول وامن راؤ چلھلیکر- آزاد (اقتباس)،ویبھو پرکاش سونٹاکے اپاکشا (ناریل کا باغ)،شیخ اسلم شیخ ابراہیم آزاد (سی سی ٹی وی کیمرہ) شیام شنکراؤ جادھو-آزاد (صوفہ)، پروفیسر سداشیوراجارام بھوارے-انڈیپنڈنٹ (آٹورکشہ)۔

کانگریس کی شکایت پر مہاراشٹر کی ڈی جی پی کا تبادلہ،تقرری کے لیے الیکشن کمیشن نے مانگے تین نام

ممبی :مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کے لیے 20 نومبر کو 288 سیٹوں پر ووٹنگ ہونے والی ہے۔اس درمیان ریاست کی ڈی جی پی رشمی شکلا کا تبادلہ کر دیا گیا ہے۔الیکشن کمیشن کا یہ فیصلہ کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں کی شکایتوں پر کارروائی کرتے ہوئے کیا گیا ہے۔الیکشن کمیشن نے مہاراشٹر کی ڈی جی پی کا فوراً تبادلہ کرنے کا حکم دینے کے ساتھ ہی ان کی جگہ کیڈر میں اگلے سب سے سینئر آئی پی ایس افسران کو ذمہ داریاں سونپنے کی ہدایت دی۔فی الحال ممبئی کے کمشنر وویک پھنسالکر کو مہاراشٹر ڈی جی پی کی اضافی ذمہ داری دی گئی ہے جبکہ اگلے ڈی جی پی کی تقرری کے لیے چیف سکریٹری پوری طرح سرگرم ہوگئے ہیں۔دراصل چیف سکریٹری کو مہاراشٹر کے ڈی جی پی عہدہ پر تقرری کے لیے 5 نومبر (دوپہر 1 بجے) تک کا وقت دیا گیا ہے۔ذرائع کے مطابق اس وقت کے اندر تین آئی پی ایس افسران کا پینل چیف سکریٹری کو بھیجنا ہوگا۔مہاراشٹر کیڈر کے تین سینئر افسران کی بات کی جائے تو اس میں سنجے ورما (ڈی جی لا ء برلٹاو?) سے ایسا نہیں ظاہر ہونا چاہیے کہ کسی خاص گروپ کو فائدہ اور ٹکنالوجی) سب سے پہلے نمبر پر آتے ہیں۔اس کے بعد رتیش کمار (ڈی جی ہوم گارڈ) ہیں اور پھر تیسرے نمبر پر سنجیو کمار سنگھل (ڈی جی ایس پی) کا نام آتا ہے۔غور طلب ہے کہ الیکشن کمیشن کو آئی پی ایس افسر رشمی شکلا کے خلاف شکایتیں ملی تھیں۔ کانگریس نے پہلے ہی کمیشن سے رشمی شکلا کو ہٹانے کا مطالبہ کیا تھا۔حالانکہ اس وقت چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے کانگریس کے اس مطالبہ کو خارج کر دیا تھا،لیکن اب الیکشن کمیشن کی طرف سے شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے رشمی شکلا کے تبادلہ کا حکم دے دیا گیا ہے۔کانگریس نے خدشہ ظاہر کیا تھا کہ رشمی شکلا کی قیادت میں مہاراشٹر میں غیر جانبدارانہ انتخاب ہو پانا ممکن نہیں ہے۔ابھی مہاراشٹر میں اس وقت اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ضابطہ اخلاق نافذ ہے۔ویسے چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے پہلے ہی جائزہ میٹنگوں اور ریاست میں اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کے اعلان کے دوران افسران کو غیر جانبدار رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے افسران کو وارننگ دی تھی کہ اپنی ذمہ داریوں پر عمل کرتے وقت ان کے پہنچانے کی کوشش ہورہی ہو۔

ایسی پارٹی کو منتخب کریں جو گجرات کی نہیں مہاراشٹر کی ترقی کے لیے کام کرے:ڈاکٹر سید ناصر حسین

بی جے پی مخلوط حکومت کے دوران بدعنوانی کا ریکارڈ ٹوٹ گیا،مہایوتی 40 فیصد کمیشن والی حکومت ہے

ممبئی: مہاراشٹر میں بی جے پی کی قیادت والی بدعنوان مہایوتی حکومت کے دور میں ریاست کے بڑے بڑے پروجیکٹ گجرات کے ٹھیکیداروں کو دیئے گئے،جن میں ٹاٹا ایئر بس، ویدانتا فاکسکان، ڈائمنڈ انڈسٹری، بلک ڈرگس پارک جیسے کئی بڑے پروجیکٹ شامل ہیں۔ان پروجیکٹوں کی وجہ سے مہاراشٹر کے لوگوں کو جو روزگار ملنے والا تھا، ان کے گجرات بھیجے جانے کی وجہ سے وہ چھین گیا۔ ریاست کی مہایوتی حکومت پر یہ شدید حملہ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر سید ناصر حسین نے کیا ہے۔تلک بھون میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ناصر حسین نے کہا کہ بی جے پی نے گجرات کو مہاراشٹر کے پروجیکٹ اور نوکریاں دے کر اور وہاں سے بڑی مقدار میں منشیات ریاست میں لاکر نوجوانوں کو برباد کرنے کا گناہ کیا ہے۔ کانگریس ایم پی کے مطابق شندے-فڈنویس-اجیت پوار حکومت مہاراشٹر کے لیے نہیں بلکہ گجرات کے لیے کام کر رہی ہے۔کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اور اسمبلی انتخابات کے لیے شمالی مہاراشٹر کے سینئر مبصر ناصر حسین نے مہاراشٹر کے لوگوں سے اپیل کی اور کہا کہ وہ ایسی پارٹی سے حکومت منتخب کریں جو ریاست کی ترقی کے لیے کام کرے۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی مخلوط حکومت بدعنوان اور گھوٹالے پر مبنی حکومت ہے۔40 فیصد کمیشن کے ساتھ اس حکومت نے گھوٹالوں میں کئی ریکارڈ بنائے ہیں۔اس حکومت نے 10000 کروڑ روپے کا جلیکت شیوار گھوٹالہ،8000 کروڑ کا ایمبولینس گھوٹالہ،6000 کروڑ روپے کا ممبئی روڈ گھوٹالہ جیسے کئی گھوٹالے کئے ہیں۔جن کمپنیوں نے انتخابی بانڈز کے ذریعے بی جے پی کو بھاری چندہ دیا ہے،انہیں مہاراشٹر میں کئی بڑے پروجیکٹوں کا کام دیا گیا ہے۔حسین نے کہا کہ بی جے پی نے پہلے اجیت پوار، اشوک چوان اور رویندر وائیکر جیسے سینئر لیڈروں پر بدعنوانی کا الزام لگایا تھا،لیکن پارٹی نے انہیں پارٹی اور اتحاد میں شامل کرنے کے بعد اس پر خاموشی کیوں اختیار کر رکھی ہے۔بی جے پی کو اس پر عوام کو جواب دینا چاہیے۔حسین نے مزید کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے سی بی آئی اور ای ڈی کا خوف دکھا کر ایم ایل ایز کو توڑ کر اپوزیشن جماعتوں کی حکومتوں کو گرا دیا۔لوگوں کو یہ پسند نہیں آیا کہ بی جے پی نے کرناٹک، مدھیہ پردیش، گوا، مہاراشٹر میں اپوزیشن پارٹیوں کی حکومتیں گرا دیں۔ جس طرح کرناٹک میں عوام نے بی جے پی کو سبق سکھایا، اسی طرح عوام بی جے پی کو سبق سکھائیں گے جس نے مہاراشٹرا کی پیٹھ میں چھرا گھونپا اور ریاست میں کانگریس اور ماویہ کی حکومت واپس لائیں گے۔کانگریس رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے دوران دلتوں، قبائلیوں، اقلیتوں اور خواتین پر مظالم میں اضافہ ہوا ہے۔کسانوں کی خودکشی میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ایک اعداد وشمار کے مطابق، مہاراشٹر میں خشک سالی سے متاثرہ کسانوں میں سے 37 فیصد خودکشی کر رہے ہیں،انہیں نہ تو حکومتی مدد ملی اور نہ ہی فصلوں کا بیمہ اور نہ ہی انہیں زرعی پیداوار کی قیمت مل رہی ہے۔ دوسری جانب مہنگائی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔کم از کم امدادی قیمت یعنی سویا بین کی ضمانت شدہ قیمت 4,800 روپے ہے لیکن اصل قیمت صرف 3,000 روپے فی کوئنٹل ہے۔دوسری جانب 15 کلو میٹھے تیل کے کنٹینرز کی قیمت 10 روز میں 1600 روپے سے بڑھ کر 2150 روپے ہوگئی۔مہنگائی نے عام آدمی کا جینا محال کر دیا ہے۔ جب بے روزگاری کا بڑا مسئلہ ہے تو پیپر لیک ہونا بھی ایک عام سی بات بن گئی ہے۔مہایوتی حکومت کے دور میں کئی امتحانی پرچے بشمول تلاٹھی اور پولیس بھرتی کے لیک ہو چکے ہیں۔

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمٰن
BIS 916 Hallmark
زِینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناواڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار ، ناندیڑ
KULSUM JEWELLERS
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN JEWELLERS

مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔